

نقش سلیمانی

مولفہ

مجمع فیوض عالی منیع علوم روحانی مولوی خواجہ محمد رفیع

لکھنوی ادا مہاشد القوی

سابقاً

حساب جازت مولف اس مطبع میں ہو چکا ہے

اب

بدر نظر ثانی حضرت مولف موصوف و اخذ حق تالیف

و تکمیل مضامین تصنیف بصحت منیف

پانچویں مرتبہ

مطبع شرمندہ لکھنوی میں چھپا

۱۳۸۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

توفیق بزبان شیخ لائمان حصول طالب کشفانی کارنامه صلاح و فعلی و جہانی



مؤلفه برگزیده یارگانه والی مولوی خواجہ محمد اشرف علی کندی سلمہ اللہ التقوی

مطبع تمہند لکھنؤ میں نقش و نگار

فہرستِ نقشِ سلیمانی

۵

۱۔ شامل اور پرتین مضلوت کے

۵

۲۔ فصل اول قواعد عامہ میں صفحہ ۲
۳۔ فصل دوم برجون میں صفحہ ۱۰
۴۔ فصل سوم ملال میں صفحہ ۱۰

۱۰

۵۔ مشتمل اور پرتین مضلوت کے

۱۰

۱۔ فصل ستر و تین صفحہ ۱۲
۲۔ فصل ستائین صفحہ ۱۳
۳۔ فصل سبب و محسن میں صفحہ ۱۳

۱۳

۴۔ فصل بخارات میں صفحہ ۱۴
۵۔ فصل فالنامہ میں صفحہ ۱۴
۶۔ فصل منیر قمری اور قمر و غیر میں صفحہ ۱۴

۱۴

۷۔ مشتمل اور پرتین مضلوت کے

۱۴

۸۔ فصل ابجد میں صفحہ ۱۴
۹۔ فصل حروف عجیب میں صفحہ ۱۴

۱۸

۱۰۔ مشتمل اور پرتین مضلوت کے

۱۸

۱۱۔ فصل انعام و نجات میں صفحہ ۱۹
۱۲۔ فصل توفیق و کفر میں صفحہ ۱۹
۱۳۔ فصل نقش بر زمین میں صفحہ ۱۹

۵

مشتل او پر ایشا و فسلو نکر

۲۳	فصل ۱ قضای حاجاتین	۲۴	فصل ۲ اعمال و دست زرق میزد	۳۲	فصل ۳ قضای حبسین
۳۳	فصل ۴ لطفین	۳۴	فصل ۵ زبان بندی	۳۴	فصل ۶ خواب بندی
۳۸	فصل ۷ بندین	۳۹	فصل ۸ حاضر بود غائبین	۴۰	فصل ۹ بهار گهردین
۴۱	فصل ۱۰ پچا شوی چورین	۴۲	فصل ۱۱ ربانی مجوسین	۴۲	فصل ۱۲ دفع جنین
۴۵	فصل ۱۳ دفع سحرین	۴۶	فصل ۱۴ دفع چشم زخمین	۴۹	فصل ۱۵ دفع گریه اطفال
۵۰	فصل ۱۶ دریافت حال مرغین	۵۵	فصل ۱۷ شفاء امراض و علاج قوی	۶۰	فصل ۱۸ عملیات مشغولات

۶

مشتل او پر ایشا و فسلو نکر

۴۰	فصل ۱ ادب محبت	۴۳	فصل ۲ علاج قوت	۴۴	فصل ۳ انجمادین
۴۵	فصل ۴ قیام محبت	۴۵	فصل ۵ درازی محوین	۴۶	فصل ۶ طنندین
۴۶	فصل ۷ سنگین	۴۶	فصل ۸ دفع عین	۴۷	فصل ۹ عمل بهرین
۴۷	فصل ۱۰ علاج سوزاک	۴۷	فصل ۱۱ علاج انگشت	۴۷	فصل ۱۲ مشغولات

الحمد لله رب العالمين

اشرف من خلق و تہمین کلام حمد و ثنای الہی پر کہ جس کو قلم و قدرت میں ازماہ نامیابی ہے سبحان اللہ کیسا خالق کہ
 جس نے آسمان کو ایسا رفیع و مرتفع بنایا کہ جگہ فلک کو گویا دھڑی سے مرع فرمایا جس نے آگاہ و شہکار دیکھا
 بیانتہ قتلہ اللہ احسن الخالقین سہر بان پر لایا آس وادی موت میں شہد پر قلم
 تئیر خوام لنگ عقل دریافت معرفت حقیقت میں دنگ سچ ہے قطر سے سے تفریق دریا محال زبان
 وزہ تو صیف نور شہید میں لال لوحش اللہ ایسا سرور کائنات اشرف المخلوقات کہ جس کے ظہور
 پر نور سے عالم کا ایجاد ہوا اس کی شان ہدایت نشان میں لولاک ارشاد ہوا قصد قعر میں اس کے
 بنی آدم نے خلقت لکھ کر مٹا کی بنی آدم پر یا یافیل میں اس کے احکم الحاکمین سے خطاب
 مستجاب لکھ کر خلقنا الک انسان فی احسن تقویمہ انسان نکالی بنیان کہ حق میں
 آیا صلے اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم بعد حمد و ثنات کے خاکپا سے فقرہ افکش بردار علماء زمیں
 بھی فقیر ابوسلیمان ظہیر الدین احمد المدعو بہ محمد اشرف علی لکنوی خلف اصغر حضرت مولوی
 محمد اکبر زرقما اللہ شفاعتہ شفیع الخشر رقم طراز ہر طراز کا یہ پردار ہے کہ ابتداء سے سن شعور و تعلیم کا
 شوق رہا تقویٰ کندہ کا ذوق رہا جن بزرگ کو اس فن میں استاد و کامل پایا کچھ نہ کچھ دانستے حاصل
 کیا اور بموجب ارشاد بزرگان طریقت اکثر اسماء زکات دی آئیے شغل نہیں صرف

اوقات میں عمل اور نسخہ کو ازایا اور میرے لطف پایا ایک بیاض میں بطور یادگار ترقیم کیا اہل حاجت کو
تعلیم کیا خدا کے فضل سے اونکا حاصل مرعوا ہوا اس مچھان کو تجربہ دوبارہ ہوا اسی طرح سے یہ ذخیرہ
فرایم ہوا بزرگوں کا جلوہ گر گرم ہوا بندہ ہاگتا تنانام سے تالیف کے گہرا تاتا تاد کو ہر تفسیق کے
چنانچہ وہ سب چیزیں پریشان پڑیں تین تین جمع نہیں ہوئیں تین تین اندون تین چار صاحبون نے
کو نقش کچہ شعبہ سے کچہ نسخے جمع کر کے چھپوائے اپنی استاد یوں کے نقشہ چھپوائے جو کہ کل چیزوں میں
ترکیب کو دخل تمام ہے بلکہ ترکیب دعا اور دو الے اثر اور کام ہے مثلاً اگر کوئی شخص نماز خلاف
وقت مع شرائط اور اگر سے نماز صحیح نہیں ہوتی ویانا زمانہ وقت پر پڑے لیکن خلاف ترقیب مقررہ
پڑے تو بھی درست نہیں ہوگی اسی طرح سے عملیات اور نسخات بے ترکیب فائدہ نہیں دیتے
میں مولف ایسے عملیات اور نسخے جات کے مفت الزام اتے ہیں جب اس فقیر نے یہ دیکھا
کہ مفت میں بندگان خدا شکستے ہیں اور بعد امتحان کتاب کو زمین پر ٹپکتے ہیں دلیمن خیال آیا کہ
ایک رسالہ لکھتے جس میں صحت تمام کے ساتھ عمل اور شرح و بسط کو ساتھ پڑھنے کی ترکیب اور توفیق
لکھنے کے اوقات اور ساعات لکھ جاویں تاکہ شایقین فائدہ تمام پائیں اس سے نفع خاص عالم و ثناء
چنانچہ مولف نے نہایت جستجو اور بنایت لگا پڑے چند مسائل ضروریہ اور امور لا بد یہ کو لکھا کتب معتبرہ
اور اقوال صحیحہ سے لکھا کیا اور اس کا نقش سلیمانی نام رکھا صحت اور نظر ثانی میں اہتمام کیا جب
پسندیدہ خاص عام ہوا معروف نام ہوا اکثر شافعیین شریعت میں لائق و ذوق تمام اسکے چھپوانے پر
ایسا امر لکھا کہ مولف نے چار ناچار اقرار کیا امید کہ عالمین باکلیں اور ناظرین ہر میں اگر کسی جا
سہوا و خطا پائیں بمقتضای الکائنات یسکای فی السہو والیسکات اس مچھان کو طعن و
طعنے سے معاف فرمائیں اور اگر فائدہ و ثناء میں دعای خیر زبان پر لائیں کہ دم ہمیں
امید این نامہ سیاہ و کین نقش و نگار یادگار بہت مرا بہ اور یہ رسالہ مختصر مشتمل ہے
اوپر چھ باب کے

باب اول شامل اوپر تین مضلون کے

فصل اول قواعد عامہ میں ای عزیز از جان اس بات کو جان کہ دعا اور دوا بلکہ ہر شے میں کبریا کی

اور اس چیز کو مع ترکیب اور اگر نہیں وہ غیر تمام اور اردو کو سوچتی ہے اور تمام رہتی ہے فائدہ سمجھ کر کرتے
 ہیں آخر کوئی ترکیبی سے سرسرفشان اور ٹٹاتے ہیں خصوصاً عمل پڑھن خود ہی کوئی ترکیبی سے پڑھتے
 ہیں لتونید لکھنے میں خائف بنایا اسلوبی سے ہندو بہرتے ہیں نادانی سے مشقت بقاعدہ کرتے ہیں
 جب فائدہ نہیں اور ٹٹاتے بیکار عمل کو بدنام کرتے ہیں پس لازم ہے کہ جب کسی شخص کو کر نیا آرادہ
 ہو دل سوانادہ ہو اول اس علم کے کچھ قاعدہ کیلئے پورا و سکو شروع کرے لکنا فقیر نے چند قاعدہ
 جو کہ عالمین اس فن پر مقرر کو ہیں اور اپنی زبان طریقت سے منہ میں مختصر لکھتا ہے عامل جہان
 قاعدہ و نکولہ لکھنا انشاء اللہ تعالیٰ سوائے فائدہ سے کہ کسی نقصان نہ لگے قاعدہ اس امر کو
 قبولیت دعا اور اعمال میں طبری تاثیر ہے اکل حلال اور صدق مقال اور وقت پڑھنے کو رجوع
 قلب کرے اور وسوسہ شیطانی اور غیبات لایعنی کو دل سے سلب کرے اور ابتدا ہی انتہا تک
 اپنی مطلب کو درمیان رکھو ورنہ کچھ فائدہ نہ ملے گا بقول حضرت مولوی معنوی **سہ** بزبان تسبیح و ردل
 گا و خمرہ ایچین تسبیح کے دار و اثاثہ قاعدہ جو عمل اور وظیفہ کا ایام محدود تک واسطہ کسی مطلب کے پڑھو
 ترک حیوانات وغیرہ ضرور کرے یعنی کمانا ان چیزوں کا چور دی جیو گوشت گاؤں چھلی اور انڈا کسی جانور کا ہو
 اور پتھر پتھر کہ ہینگ اور لسن اور پیاز خام وغیرہ کو بھی نہ کھائے ان چیزوں کو ترک سو امید قوی اجابت ہے
 اور کھانے سے تاثیر اور دین نقصان اور قباحت **سہ** قاعدہ جو امر منہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ عملیات
 کو پڑھو میں تقریر وقت بہت ضرور ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو قسم جلالی و یا جمالی سے پہلے ضرور
 جب وقت شروع کرے تا اختتام ختم اس وقت کا التزام رکے اختلاف زمان سے سرسرفشان
 ہے قاعدہ لقین مکان ہی اسمین بہت ضرور ہو اختلاف مکان بلا عذر ہرگز بیا نہیں ایک ہے
 معلوم پڑے کہ کسی زبان پہلے روز اتفاق ہو قاعدہ شروع کرنا عمل کا عروج میں بہتر روز وال ماہ سے
 قاعدہ جو عمل پڑھو کوئی تو الحمد اور اتیہ الکری اور چار قل تین تین بار پڑھ کر اپنی ہاتھ ملی اور انگلیوں پر دم
 کر کے اپنی گرد و حصار ماننے کو پڑھو قاعدہ جو اسم یاد ما پڑے اگر حرف میر اسم و دعا کا اور حرف **سہ**
 نام پر بنے والیکا آتشی ہو واد جلد بر آوی حروف آتشی اور آبی سے عداوت ہے اور حروف آتشی
 اور بادہی سزا و اور آتشی حروف آبی اور خالی کو عداوت ہے چاہے کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے
 حرف میر اسم درست کر کے پڑھے تا جلدی اثر ہو وے با و بر آو آب میانہ آب خاک سزا و اور آتشی

خاتم خاک رنگ زر و حضرت جبرئیل باد رنگ بن حضرت اسرافیل آب رنگ نیل حضرت میکائیل آتش رنگ
سپید و زر و حضرت عزرائیل قاعدہ جب کسی عمل کی زکات دے پھر تو چاہے کہ ہر روز سات بار
بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اوسکو بلا ناغہ پڑھ لیا کر کہ قاعدہ اعمال میں اجازت صاحب عمل مقرر
ہو ورنہ اس کے کرنے میں نقصان اور فتنہ ہے لہذا فقیر عفا اللہ عنہ نے اعمال مندرجہ رسالہ
ہذا کا اذن عام دیا قاعدہ عامل کو دریافت کرنا کیفیت برجون اور ستاروں اور اونکی
سامعین وغیرہ کی بھی درکار ہے اس واسطے کہ اونکا مخفیہ حال لکھا جاتا ہے فصل ۱۲
برجون کے بیان میں پانچ تفسیر فتح الغریز اور مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ حقیقت
ہر ج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان میں دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو دائرہ
البروج کہتے ہیں آفتاب اوس دائرہ کو مدت ایک سال میں طے کرتا ہے اور اوسکو برابر بارہ
حصوں پر تقسیم کیا ہے اور ہر قسم کا برج نام رکھا ہے اور ہر برج کو موافق اوس صورت کو جو کہ
بسبب اجتماع ستاروں کے جیسی شکل پیدا ہوتی ہے اوس شکل پر اوس برج کا نام رکھا اور
برسکواہل ہند راس کہتے ہیں بارہ برج یہ ہیں حمل ہندی میکہ ماہ میا کہہ کو کہتے ہیں بصورت
میٹھڑ کے دو شاخ رکھتا ہے سر او سکا بجانب مغرب اور دم مشرق کی طرف ہے پشت شمال اور
پا جنوب اور میٹھ چھو پیر اہو کہ گویا کسی چیز کو دگیتا ہے خانہ مریخ مشرقی آتشی شمع و بال زہرہ
شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر پہنچو زحل نہ کہ منقلب موکل اوسکا سر اٹا طیل حرف اعل سے ٹوڑا
ہندی برکہ ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں بصورت گاوسر اوسکا بجانب مشرق اور دم بطرف مغرب خانہ
زہرہ جنوبی خاکی سفید و بال مریخ شرف قمر ۳۰ درجہ پر توٹا ثابت موکل حرزائیل حرف ب و
جوڑا ہندی مہین ماہ اسادہ کو کہتے ہیں لیٹکل دو ٹکے برہنہ باہم ملے ہوئے کہے کہ سر
سمان شمال اور مشرق اوپر او س کے طرف جنوب اور مغرب کے خانہ عطارد غربی بادی زہرہ
و بال شتری شرف راس پہنچو فونب نہ کہ زحیدین موکل ابو السرایل حرف ف
ق ک سر طائین ہندی کرک ماہ سادون کو کہتے ہیں بصورت بادل و دریائی ہندی
جیسے کیٹلا اور گیگٹا ہے خانہ مہ شمال ابلی سپید و بال زحل شرف شتری
پہنچو مریخ مونس منقلب موکل قیامیٹل حرف ہ ا ح اس ہندی سنگہ

ماہ بہادون کو کتبہ بن اشکل پہلے بحر الہند کہ فارسی میں اوسکو شیر کہتے ہیں ہر خانہ شمس شرقی آتشی
 شرق و بال زحل مذکر ثابت موکل چکر کا شیل حرف صرت سنبلہ ہندی کنیان ماہ کنوار
 یعنی آسن کو کتبہ بن بصورت دختر کے ہوا من لکھا ہے ہوی اور سہرا و سکا طرف مغرب و شمال اور
 پیرا و سکا بجانب مشرق و جنوب با نیان ہاتھ لکھا ہے ہوسے اور داہنا ہاتھ برابر کا ندھو کے اوٹھا ہے
 ہوی اور اوس ہاتھ میں بالی کسی درخت کی لہو ہوسے خانہ عطار و جنوبی خاکی سبز نرد یعنی سیاہ
 و بال مشتری شرق عطار و ہبوط زہرہ موٹھ دو حیدین موکل اسماعیل حرف پ ت
 میثرا ان ہندی تلماہہ کاکم کو کتبہ بن بصورت ترازو کے ہے خانہ زہرہ غربی باوی سپید
 و بال مریخ شرق زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب موکل فہم الخائیل حرف س رت
 ط عقرت ہندی بر جبک ماہ اکمن کو کتبہ بن بصورت بچہ کے ہے خانہ مریخ شمال
 ابی سنخ و بال زہرہ ہبوط قمر موٹھ ثابت موکل صد ضائیل حرف ن ظص زد قوس
 ہندی دہن ماہ پوس کو کتبہ بن بصورت ایک مرد کے تیر کمان ہاتھ میں لئے ہوئے خانہ
 مشتری شرقی آتشی زرد و بال عطار و مغرب و دنب ہبوط راس مذکر دو حیدین موکل صلح الخائیل
 حرف ن جدی ہندی مکہ ماہ ماگم کو کتبہ بن بصورت بکری کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی
 سیاہ و بال قمر شرق مریخ ہبوط مشتری موٹھ منقلب موکل سما کائیل حرف س ر سہرہ و لو
 ہندی کنبہ ماہ بہاگن کو کتبہ بن اشکل ایک مرد کی ہے کہ ڈول ہاتھ میں لیکھٹھا ہے کہ کے پانی زمین
 پر گرا نا ہے خانہ زحل غربی باوی زرد و بال آفتاب مذکر ثابت موکل سفار الخائیل حرف س ش
 ص ش ح حوت ہندی میں ماچیت کو کتبہ بن بصورت دو مچھلیوں میں ہون میں کو خانہ مشتری
 شمالی ابی سنخ و بال ہبوط عطار و شرق زہرہ موٹھ دو حیدین موکل قہما شیل حرف ج د
 بیروج اور ماہ ہندی کو فقیر راقم الحروف فی نظم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونوں کا رنگ
 ہوسے محل بسا کہ ہوا کی کتبہ پر دازہ مقرر ہو کہ چھٹے ہزار ہا آسائے ہندی میں چوراکو کنبہ
 مگر یہ طمان کو سیاہ و جان لیگو آشد بہادون ہوا میں سنبلہ ہے کہ میران کا کتبہ اب با فاصلہ ہے
 کہ عقرت کو اکمن قوس کو پوس جدی کو ماگم کہلی روزا فوس لکھٹھا شرق و لو کو بہاگن مقرر ہے کہ کتبہ
 کو میں چیتا کتبہ کسی عزیز کو طمان کو لکھٹھا ہے کہ مل ہوا آتشی و شیر و کمان ہوا خاکی و زہرہ

جمع جو زانو دلو ملے ہوا + دان تو خیر جنگ جوت و عقرب ماہ ابوالنصر و اسی سے ستاروں کو خانو کو لکھ
 کیا ہو سے محل و عقرب است بہتر ام + قوس و جوت است شتری راس ام + ثور و میزان + اجلیہ
 تیرا است ، مریز محل است جدی و دلو مقام + تیر جو زانو خیر مریز سلطان خانہ آفتاب شریام خانہ
 کہ اللہ تعالیٰ نے ہرچ اور ستاروں کی اور بدی اور سعادت اور خوشی میں آجہا گاہ فیما بین اور کمال اور کمال
 اس عالم میں جاری ہو گیا اور عالموں کو نزدیک و دور دہ گاہ تین قسم میں ثابت و منقلب و منقلب
 جب قناریج ثابت میں آوے عمل محبت و کشائش زرق وغیرہ کا اور منقلب میں لاکھ شمشیر
 وغیرہ کا اور زو و جسد میں لاکھ کا تیرہ نام مقرر ہے اور جب کا عمل منقلب میں سرگز شریعی نکریج
 کہ وہ منعکس ہو گا یعنی اولیٰ تاثیر ہوگی اور یہی حال بار تیرہ نمونہ لکھا ہو اور اسکی تعین دوسری نمونہ
 ہر قسم کے صحت و ایک دائرہ اسطے آسانی سے لکھنا یا جسکے مطالعہ سے ہرچ کی کیفیت معلوم

دائرۃ البروج یہ ہے



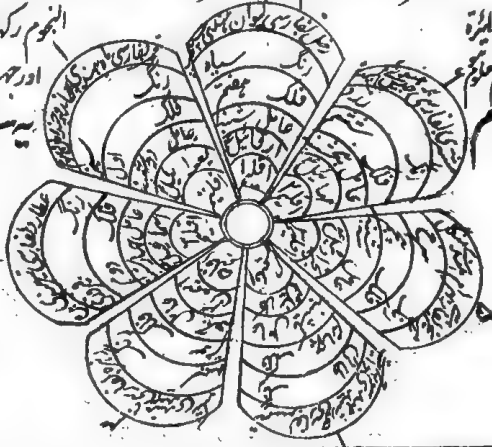
فصل سوم طالع کریمین + جان لو کہ اس مضمین استخراج کرنا طالع کا بھی واسطے جہ غیر کہ حضور
اسکا مفصل احوال بڑی بڑی کتابوں میں بخوبی لکھا ہوا جس سالہ مختصر میں طوکی گنجائش نہیں کہلا
یہ ایک قاعدہ مختصر عام فہم کہتا ہوں جس شخص کا طالع دریافت کرنا منظور ہو پس اعداد اسکے نام کے
اور اسکے مان کے نام کو لیکر ایک جامع کرے پھر اس مجموعے سے بارہ بانٹا کو طر حد سے جو کہ باقی رہے
پھر جو رہے بقسم کہے جو عدد کہ بعد اسکے باقی ہے وہی طالع اور اس شخص کا ہے مثلاً
اگر ایک عدد باقی ہے طالع برج حمل ہے اگر دو باقی رہیں برج ثور ہے اور تین باقی رہیں برج جوزا ہے
اور چار باقی رہیں برج سرطان ہے اور پنج باقی رہیں برج اسد ہے اور چھ باقی رہیں برج قوس ہے اور سب
سات باقی رہیں برج میزان ہے اگر آٹھ باقی رہیں برج عقرب ہے اگر نوچھین قوس ہے اور دس
بچھین جدی ہے اور گیارہ چھین دلو ہے اور بار چھین ثور ہے مثال اسکی یہ ہے نام مسائل کا
مزاد عدد اسکے دو سو پینتالیس ہیں اور نام مادر مسائل کا الہی عدد اسکے چھیالیس ہیں جبکہ دو سو
۲۹۱ کیا نوے ہوئے پس بعد حصہ دینے کے تین عدد باقی رہے اب معلوم ہوا کہ طالع اس
شخص کا برج جوزا ہے +

باب دوم اسمائین چہ فصلین میں

فصل اول اشارہ کریمین + عجائب المخلوقات اور مقصود العاشقین وغیرہما میں لکھا ہے
کہ اللہ تعالیٰ فی شمار ستارے پیدا کیے ہیں کہ شمال و کاسوا ہی خدا کے اور کوئی نہیں جانتا ہے
وہ سب ثابت ہیں یعنی او کو ثابت خود حرکت نہیں ہے ایسے جڑے ہیں کہ جیسے نگینہ انگوٹھی میں +
مگر نگینہ دار پار نہیں ہوتا ہے اور ستارے و اپار ہیں اسی سبب او کو ثابت کہتی ہیں مگر انہیں سبب
ستارہ کو متحرک کیا ہے یعنی سوا حرکت سماوی کہ وہ خود بھی متحرک ہیں اور اس واسطے او کو اہل عرب سبب سارہ کہتے
او کی حرکات سے طر خط حکی تاثیرات عالم میں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اکثر خیر و شر میں مؤثر ہوتی ہیں اور ہر ایک
ستارہ ایک وقت پر حکومت کرتا ہے اور سعد و نحس میں حکم علینہ و رکوتا ہے اور ایک ستارہ کا
ایک آسمان میں مقام ہے اور وہ آسمان اوسے کے نام سے مشہور ہے اور وہ ستارہ میں
بغیر اسی ماہ ہندی چاند اور چند زمان اور رسوم بصورت سرحد از قد و نو بانہ کا نہ ہوں ہر کہی ہوگی
بالکہ وہ سرحد رنگ سبز نزد بعض آبی فلک اول عامل درود و شہد مولیٰ احوال قاصد فہم خطار و درجی ہند و

بر مردد از ریش با تخته بین قلم زانو پر کاغذ گو چوئے گویا کوئی چیز لکنتا جو رنگ غیر وزی فلک و ممل
 روز چهارشنبه موکل اسما حیل قلم دوم زبیره فارسی نا امید بندی شکر بصورت عورت با تخته بین کی
 با جلدی موئے رنگ سپید فلک سوم عامل روز جمعه موکل ایمنون اقلیم سوم شمس فارسی رخ رشید بندی سنج
 وایت بشکل مرد میان قدمه لاله گرد چهره دانهی اور با بین صورت شیر کی دو لونه با تخته و اینر کی چو رنگ طلایی
 فلک چهارم عامل روز یکشنبه موکل کلاسیل اقلیم چهارم مرغ فارسی بهرام بندی شکل بصورت مرد
 لشکری با یک تخته بین تلوار و سکه تخته بین کلاسیل و سکه فلک پنجم عامل روز یکشنبه موکل بخارا اقلیم پنجم
 مشرقی فارسی جلیس تخته بین کلاسیل و سکه تخته بین کلاسیل و سکه فلک ششم عامل روز یکشنبه
 موکل مهابیل اقلیم ششم رطل فارسی کنونی بندی پنجم بصورت مرد از چو تخته بین دو تخته و اینر کی چو رنگ
 لگائے ہوئے اور دو تخته بین ڈائے کسی موعول لیے ہوئے اور دو تخته بین چو کی دم ایو چو
 رنگ سیاه فلک سفیم عامل روز یکشنبه موکل ارقاویل اقلیم سیم ستار حو ک نام کسی شاعر نے نظم کہے ہیں
 اسما علی سے تڑا تڑا و عطار دور دورہ و شمس و مرغ و شتری و رطل و فارسی میں انکو نام یہ ہیں
 سہ کو اکبہ و شیر و نا امید دان و چو رشید و بہرام و بر جلیس کیوان و اقلیم ساتون ستار و سنج
 نظم سے دریافت کرے ہ ہند را حاکم رطل شد ملک چین راستہ سری و ملک کستان را بر کردہ
 شمس آمد در خراسان تہرہ در ما و النہر و عطار دور و رطل غار را شد برتری پرموئے و تکتہ ایک
 بنایو نام سکا دلیر و

یہ ہے
 اور جمل معدوم
 انجوم رکشا ہو کی جسکے



یہ جو نام سکا دلیر و
 سیکو کیفیت نجوم معلوم
 دائرہ انجوم

فصل ۲ دن اور رات کی ساعتوں کی سیاق و سباق
 میں تاثرین میں ہیں اور انکی تاثیرات ہمیشہ ظہور میں آتی ہیں چنانچہ جب کہ کسی ستارہ کو کسی وقت کا
 حاکم ہوتا ہو اپنی ایک نشہ و کلمات ہر اس واسطے عاملوں کے از رو و انکو خاص و تاثیرات کے عمل میں
 اور لغویہ کا لکھنا اختیار کیا ہے اور زمانہ سابق سے تا اندم اس پر عاملوں کا اتفاق رہا ہے
 لہذا ایک نقشہ دریافت کرنے ساعت کا بطور دیو پڑے گی کہ اور دوسرے کہ بطریق جدول
 کے ہے درج کتاب ہذا ہے

نقشہ دریافت ساعت بطور دیو پڑے گی
 جب آفتاب نکھرے ایک لکڑی ہارہ انگلی کی چھوڑ زمین پر رو بہ آفتاب لکڑی کمری کے سیکڑے
 کو دیکھ کر اس نقشہ سے ساعت معلوم کرے

حصہ دوم بعد میاں دروز			حصہ اول صبح		
ساعت	۶- انگلی	۱	ساعت	۱۴- انگلی	۱
۸	۱۰	۲	۲	۲۰	۲
۹	۱۸	۳	۳	۱۶	۳
۱۰	۲۰	۴	۴	۱۲	۴
۱۱	۳۶	۵	۵	۸	۵
۱۲	۴۰	۶	۶	۴	۶

اور یہ جدول ساعت نامہ کہ جسکے دیکھنے سے رات اور دن کی ساعتوں کی کیفیت معلوم ہوتی
 ہے اسکو حضرت ابوالعاشد بلخی نے تالیف کیا تھا اور بسبب کثرت لفظوں کے اکثر کتب
 تفاوت ہو گیا تھا یہ حکیم ابوالاشعری نے درست کیا کہ آج تک مروج ہے اب فقیر مولف
 عفی عنہ نے کتاب مقصود ابوالعاشقین اور دیگر بیاضنا و مقبولہ و صحیح کیا ہے مخفی نہ ہے کہ ساعت
 ہر ستارہ کی ایک گنتی کی ہوتی ہے اور قول صحیح یہ ہے اس حساب سے شمار کر لے واللہ اعلم

ہلاک و تھن کے لئے لکھو لیکن طالب کو چاہیے کہ وقت سعد کے کام کرے اور وقت محس کے کوئی کار
جدید کرے کہ انجام کو نہ پہنچے گانیک ساعتمین جو کام ہو گا و اسکا اچھا انجام ہو گا الٹ الٹ
فصل ۴۴ بخورات کے بیان میں جو اہر خسرہ و مقصود العاشقین میں لکھا ہے کہ عامل میں
اور توفیق لکھنے میں ان بخورات کا وہ بیان ضرور رکھ جائے کہ بخور حلا و بخورات مشترک اور
شک اور کافور اور وجودانہ اور صندل سرخ اور شک بخورات زہرہ عودا و عودہ اور مشک اور صندل
سفید اور کافور اور آسند بخورات عطار و عودا اور کافور اور صندل سسہ اور قفل
بخورات شمس عودا اور شک اور دارچینی بخورات قمر عودا اور کافور اور شہد بخورات
زحل عودا اور لوبان اور رال بخورات مریخ عودا اور لوبان اور وقت لکھنے توفیق اور حلا و شک و
جلاد و اور بخورات حکم ستارہ عاشق اور حکم ستارہ معشوق کے کہ اگر ستارہ عاشق اور معشوق
ایک ہی ہو تو ایک ہی بخور جلادے اور بخورات توفیق بغضیت رالی اور رال ہے اور واسطہ پلینہ جان
بہت و عینہ کے کوئی اور تھنگ اور سوسون اور پیل گہر دے اور بخور
۲ ہونی کو کہتے ہیں :

بسیب مناسبت مقام کے
کیفیت اپنی دریافت کرنی منظور
کی اونگلی کو ایک خانہ پر کے
سی دریافت کو کہ یہ فائز
آر نمودہ ہے



فصل ۴۵ ستارہ و فائز نامہ میں
یہ فائز نامہ لکھنا واجب کسی شخص کو
ہو تو اول انگہ بند کر کے لکھو
پھر اپنا حال اشعار مرقومہ
بہت عمدہ اور

زحل پر گہر پڑے نکشت حلال	لوہ کے طالع آخر کا احوال	کوئی تیرا مخالف ہو سید	خبر کسی تجھ ہو یا نہیں ہو
مکدر طبع بھی ہوتا ہے گاہی	وہ کہ تیرا ہے جو چاہے	مقبر بھی گہر لے کر	گہر چلے گا دیال بہ کثر
تو جکا دوتے ہو وہ چاہے	کرے گی تیری کجی	اسی کرے کہ آخر عیسے	کیا الفانہ وعدہ یا نہیں
رہے گا چند روز احوال	پھر اس کے بعد نقش ہو گا	یعنی ہاتھ کی انگلی دوت	مرض کیوں ہوگی اوس
تلاش کرو میں کی خبر	ان وقت سے تیرا دن گشتا	کسی کو کہوں گی کہ طرائی	بہت مناسب چکھائی
اگر نہ خواہش محمد و فخر	بدر اس سے تیرا دل ہو	عرض سے ہر اسان ہو	لکھ کر کہ تیرا کیا کہی

بروز شنبہ کی تو سیلاب اور مار بھرتی یہ گزری تھی سچا الم جو کہ چور و جہار میگا یقین ہے اس تار اولیگا اگر چہ ہو گی کتہ شری پیارہ پاسے مگر جو بفرقا اگر گشت تیری نابیکو خوبست کہ تیریں لبیکام کلبہ نشینہ چور و لکھو نہ رات لباس سحر سے دل کا گناہ تیرے جان کی تیری پیر و آب سے گشت تیری مگر شدت چسبدم اگر جو یہ کسین خوشدل کا اہم خیال جواہر اگر ہی دان و چون پسر کی دلکین خواہش اگر یہ شکر روز یکشنبہ نکالکر سوار کی کو جو جا ہی کسی نقصان سے ٹکسین گئی کوئی حاجہ سرا ہو ایک غور اگر گشت اترو جو کہ ہے گا بروز جمعہ کام اس کا کہ مگر اندک توقع سے بھر	اصدق پڑا و پکڑی خوش کسی ان واس ہو طفا نہج تنگدستی تو ہے گار لباس زعفرانی بالیکہ زرد پکڑی تنگ وہ سبند و مردم توہر ہاتھ انگلی اچھی ہوئی سوچ سچ آوری چون مہ نو مگر جانا ہی چاہتے تھے ہر کام عرض و نادرستی اترو اوقات بقسم یافتہ اور کہی ہل جو کہ شوش ہو جان کی ہر اسان خود تونہ تیرے خوش کام میں کہ جاویں جو مگر ہی سہم جاوین یا بقسم لعل یاقوت اور جہان تو فتح خاندان پیدا پس ہو گیوں ان رود و دلفشہ دیکر ملیکی خنگ گویا کہ لقمی تو ہو گا نفع افزا سر حاصل کہ ہو و لیگا کوئی امر و کسبت توہر دولت سے تیرا کہ ہو کہ صدقہ ہو مکمل و رخصت دیکر درستی پر بہشت ہو زبان	پر جو مگر شری تیری جو چھڑا دو ستم و بدستی تیرا اگر اولاد کی ہو و ستم عم و دوری پر یا ہو اور کہ عم اگر جھک کر کہ پسین ہو ہے بروز جمعہ صدقہ کر کے بدین ہی رہو گری ہی اکثر درون سینہ دل رہتا ہو کسی سودل ہی چاہی گا لکھ کر مگر چند ہی شوش ہو عص کی اترو اور گشت کہ سلطان لکھو اس کے چور علق گرد طبع کو کہیں ہو مخالفت بخلی ہو وے کہ لڑے کوئی زرا و تہو جو آپس میں جو لڑائی بہ زہر و اچھ گشت نکال کر اگر غم دل پر جانا ہے گا جو ہو امرض سے کہ بکوار مقرر اس سے ہو کافع حاصل مطالعہ کس پر ہے ہو کمال عطار و پر پیر پیری گدا لطیف و ظاہر شک پیر	نور زائیکا تیرا کہ گشت مقررہ کری ہر گھر میں پسر ہو وی سعادت و ہدایت توہر کچھ نہ کہ ہو بگا خیر توہر گی صلح خطر ہو کیا چو کی دل نواد جو ہے عدو خو خوار ہی کوئی مقرر وضع ام اس ہو کہ نور خواہ نہیں کی توانی ہو لکھ پھر سکی بعد کچھ خوشدلی دیا سنگ کی کڑا ہونہ رنور خدا پاد تو رہی ہو امید تو عشق پہا لکھ شکر خدا چاہو تو ہو برفی کمال اور او سپر فہم ہو یا سرور مطلب صاف ہو چھ کیا پر دین میں ہو وہ لکھ خوشی کی بات کوئی کہو گا توہر اس سے تو بایکا کہ کہ شاد و غم لینا کہ منور ہو گا شیر است و دل در علم ایگا تو ہا نہ گشت توہر وی وصل و سس
---	---	---	---

اگر آنا بر تو غم نہ کما تو	کو صحت اور سستی ہو کر دہاتو	اگر چہ چند روز ایام بہشت	وہاں ہو گا خشتان کو گشت
کہ تجھ پر قابل مہربان	کے جسے گہر میں ات عیان	طا کر تاتہ وہ پیر کا تیرا	غلط یہ سمجھو کہ تم نہ میرا
اگر ہے خواہش محبوب کو	بلنگا وہ بہر سلوک حکو	جو کہ دل میں ہے تیرا مطلب	تو قف ہو وہ حاصل ہو سیکر
دیگر فاختائی پاد چارو	بروز چار شنبہ رنگ فی	تھر پیر گزری آگے	تو بجو عیش و عشرت کی
سر بیع السیر از بس تارا	برودی م دل پو شکار	نصیبو نہیں ہو کیا رہی	تو بیکہ ہو جاوی وزارت
مخالف جلد ہو کا دفع تیرا	رہ گا وہ غم جس غمے گہرا	کسی دل میں کاشاید پونا	بتا دی وہ تجھے جاندی
کری تر لہ اگر دینا بھگو	بجائے احتیاط آب بھگو	کری سودا اگر تو لغع ہو	تو دریا میں کھینا ہاں کھو
اگرچہ آجکل لکھ نہیں کل	ولی کل ہو گی تجھ کو جی	اگر روز و فرزند ہو گا	تو اس قدر تیرا فرزند ہو گا
بلنگا مہ لقا فرزند کوئے	کری تجھ کو تو یہ خوب کوئی	یہ سن لے تو دوشنبہ کو سنگ	یہ سن اور کوڑیاں جلدی کر

فصل مہینہ قمری اور تار یخون حسن و زمر و عقرب کی مہینیں : کل طبع اس فوج کے عملیات پیر مہینوں میں
 مثل مہینوں شمسی قمری مہینوں کی ہی رعایت رکھی ہے چنانچہ مہینہ کہ مہینہ عشری مقرر کیا گیا ہے
 پہلا عشر واسطے کشائش رزق و فو حکم و دوسرا عشر بنا بر محبت اور تسخیر و تفسیر عشر و محبت اور تسخیر
 اور ان دونوں کو بھی عمل لیا ظہر کے بنا بر وسعت رزق و تسخیر و شفای مریض کے دن پیر کا واسطے
 دوسری و محبت و ترقی دولت کے دن جمعرات و جمعہ کا اور نہجت ہلاکی اعدا کے دن ہفتی اور
 اتوار اور منگل کا اور واسطے زبان بندی وغیرہ کے دن اتوار اور بدھ کا اور ان تار یخون کا بھی ل
 رکھو شرح سفر السعادت اور کتاب سنن الہدی میں لکھا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
 کہ مہینہ میں سات دن مہینے پہنچ جائیں تو ایام کو کسی شاعر نے ابیات فارسی میں نظم کیا ہے ابیات
 ہفت روزی حسن باشندہ ہر روز ہر روز کن تانیالی بیچ رنج و سہوچ و سیر و باشا کر دہ ہر ایک دن
 بالست آچار و پشت پہنچ و حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ماقبل اندونین کوئی
 کام بد نہ کرے اگر کر لگا کام انجام نہ کو نہ پوچھا و اللہ اعلم اور سر کا جدید میں قمر و عقرب کا
 وہ بیان ضرور ہے کسی شاعر نے اس حساب کو نظم میں منظوم کیا ہے مولف نے بلکہ قمر و
 کیا ہے ابیات عقرب اندھیرے دو نیم روز ارد گرد ان ہر کہ کاسے نو کند بند و خط و قمر
 باز دہ اندر اسار دہ و مہشت اندر ساون است ہر شش یہ بھا دوں سہرہ آسن یک تاکستجان

یہ سن لے تو دوشنبہ کو سنگ
 یہ سن اور کوڑیاں جلدی کر

سبب و منت ابدی کا من لایا و منش ابد جو سبب
 ہر ذرہ اندر رحمت بشارت نژدہ بیا کہ گیر
 سبب و منت دریا کہ آمد بکشت یک پہاکن بدیان
 سیزده در جھٹ گبر و این عیدانی بدان

باتیسری زمین و فصلین میں

فصل اول معانی اور اعداد و حجب کے بیان میں : اکثر رسائل معتبرہ میں لکھا ہے کہ عامل حساب
 جل کو دریافت کر کے کہ واسطے بنائے نقش کے بہت ضرور ہے اور بغیر دریافت اعداد و حروف
 اکثر امور میں دقت واقع ہوتی ہے لہذا اعداد و رقم ہوئے اولاً معانی اجداد دریافت کرنا چاہیے
 منتخب اللغات اور غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ مرآۃ نام ایک مرد کا تھا کہ خط لکھنا اوس سے
 ایجاد ہوا اور یہاں تک کہ اجداد ہنوز وغیرہ نام اوس کے اٹھون بیٹوں کو پہن اور رسالہ ضد الیہ عظیم
 میں ان اٹھون کلموں کو معانی یہ لکھے ہیں اجداد آغاز کیا ہنوز بلا حلی واقف ہوا کہ کلمہ سنبلو
 ہوا سبب و منت اوسنی سبب و منت ترتیب کیا سنبلو لگا رکھا خط طبع تمام کیا اور نزدیک
 اہل لغت کو اور یہی معانی ان الفاظ کے ہیں اس رسالہ مختصر میں تھوڑے سے لکھ دے
 یہ جدول اجداد علم جفر سے ہوا اسکے سات کلمے ہیں اور ہر کلمہ پچار حروف ہے اور ہر ایک کلمہ سبب و منت
 سر متعلق ہے اور اسمیں سات حرف التہجی اور سات بادی اور سات ابی اور سات خاکی ہیں
 ان حروف میں ہر جو حرف جس شخص کے سر اسم پڑے اور نام کا تعلق اوس ستارے سے ہو گا
 اور موافق اس کے بخور جلا و رحمت جلد افزا ہر ملوگا

سبب و منت	زجل اجداد	ہنوز	طی کل	شمس	تھوڑے	عطار	مختصر
اشی	ا	۵	ط	۴	۵	۵	۵
بادی	ب	۶	ی	۵	۶	۶	۶
ابی	ج	۷	ک	۶	۷	۷	۷
خاکی	د	۸	ل	۷	۸	۸	۸

فصل حروف تہجی کے بیان میں : عالمان کا مکار اور مرشدان نامدار فرمایا ہے کہ عامل

لتونیات لکھنؤ کا بیان
 اور آگ میں ڈالین یا قیر پچولہ کے دفن کریں واسطہ فتوحات اور نجات دہندہ وغیرہ کی اور بادی
 لتونیات کے کہ لتونیہ لکھنؤ کے درخت یا اور کسی جگہ بلند پر لٹکا دیں تاکہ ہوا میں پھیلے اور زبان بند
 کر لے اور لتونیائی وہ ہے کہ لتونیہ لکھنؤ پانچین مثل دریا یا حوض یا کنوئین وغیرہ کے ڈالین
 خلاصہ قیدی و تہذیب وغیرہ کی واسطہ کرنا چاہیے لتونیہ خاکی وہ ہے کہ پچولہ یا اسٹری یا ستر یا ستر
 یا گورستان یا پہاڑ وغیرہ کے دفن کریں واسطہ ہلاکی دشمن وغیرہ کے اگر لتونیہ لکھنؤ لکھنؤ
 خیال رکھ کر موند طرف مشرق کی ہوا کی لتونیہ اور قریب کی ان یا تنور لکھنؤ اور اگر لتونیہ بادی کا
 لکھنؤ ان شرطوں کا بیان رکھ کر جس کے واسطہ یہ لتونیہ لکھنؤ اس کے نام میں یہ کیا رہ حرف نمونہ
 اب ج دو قہک ان ض ط اور او پنج مکان پر بیٹھ کر لکھے کہ گذر ہوا کا ہوا در موند طرف جنوب
 کے ہوا اور اگر لتونیہ آبی لکھے تو کنارہ دریا یا حوض کے بیٹھ کر لکھے اگر کچھ بدن پانی میں ہوا
 بترہ اور موند جانب شمال کی اور اگر لتونیہ خاکی لکھے چار شرطوں کو ملحوظ رکھے مکان خالی ہو
 اور موند جانب جنوب ہو اور کچھ خوشبو مثل عود کی جلتی ہو اور ایک زانو سے زمین پر بیٹھ کر
 فصل لتونیات لکھنؤ کا بیان یہ ہے جو کوئی شخص لتونیہ لکھنؤ ان ساعات میں قلم بناوے
 واسطہ لتونیہ زبان بندی اور خواب بندی کی ساعت عطار دین اور بھرت تیج بندی کی ساعت
 پنج میں اور واسطہ دشمنی اور جلائی کی ساعت زحل میں اور واسطہ محبت کے ساعت قمر یا مشتری
 میں اور ترقی زرق کے یک ساعت نہرو میں اوقات لکھنؤ لتونیات کے یہ ہیں وقت صبح لتونیہ
 محبت اور ترقی زرق وقت نیم جا شت لتونیہ باری وقت ظہر لتونیہ عداوت درمیان ظہر و عصر
 لتونیہ زبان بندی وقت نماز عشا لتونیہ خواہش یہی یہ اوقات لتونیہ لکھنؤ حضرت داؤد نبی
 اور ابوالقاسم غزالی رحمہما اللہ سے منقول ہیں اور شرائط لکھنؤ لتونیات کے یہ ہیں کہ جملہ لتونیات کو
 باطارت بدن اور با وضو لکھنؤ اور لکھنے وقت اپنے بدن میں خوشبو لگائی اور ہر لتونیہ کے شروع
 پہلو ۸۶ کہ عدد بسم اللہ کہیں لکھنؤ اور جب نقش لکھنؤ اول یا حافظ یا حقیط یا تہذیب کی پہلو
 اپنے اوپر دم کر لے بھرت نہوی اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے اور وقت لکھنے کے ساتھ
 عورت ناپاک اور غیر محرم کا ہنسی نہ کرے اگر لتونیہ محبت کا لکھنؤ عروج ماہ ہوا اور اول قلم اتنے میں اور غیر

دانی ران پر رکھ اور کوئی چیز نہیں منہ میں رکھ اور فکر و عین لیا اور تو نید مشک عطرانی پر کر
 تو بہتر اور خیال مطلوب کا دین رکھ کر گویا سامنے موجود ہو اور منہ طرف خانہ مطلوب اگر کرے
 اور تو نید محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ لکے مفاد اسکا منظور میں نہ ایک کا قاعدہ اگر چاہے کہ مرد
 عورت سے دوستی کرے غلام عورت کا پہلا اور نام مرد کا پہلے لکھے اور اگر چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے
 نام مرد کا عورت کا پہلے لکھے اور تو نید واسطے رفع بیماری اور سحر و تحوش اور خرم لکھ اور اگر واسطے
 عداوت لکھ اول کا غنڈا میں ران پر رکھ پھر قلم ہاتھ میں لے اور کوئی غیر ترش یا تلخ منہ میں رکھ
 اور تیل میں تھوڑا سا رکھ لکھ اور سنگ جلاوے اگر آئینہ میں لکھ بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا مگر تو نید
 عداوت کا حدائی عورت شکوہ کرے کہ قلم در گدنگار ہوگا اور اگر تو نید زبان بندی و تیغ بندی اور
 خواہد کیا لکھ تو تھوڑا موم منہ میں رکھ اور یا نیک و انور میں دباوی اور تیغ نید تمام ہتھیاروں کو لکھ
 المثنیٰ لکھ اور تو نید زبان بندی و تیغ کرے کہ تو نید خواہی اور تیغ بندی و غیو کا لکھ پیل کرے
 منہ میں رکھ اور تو نید سیاہی سے ہر در فصل ۳ نقش بہتر بیان میں ۱ مولای استاد عالم ربانی و تاج
 حقائق حضرت مولوی محمد زبیر علی صاحب لکھنوی مدظلہ العالی لکھ یا یا کہ قاعدہ پیکر کرے نقش شک
 کا یہ کہ جن نام آیہ کا نقش بہر یا سپاہ و اسمین ستیہ حروف لکھ جائیں یا و یک عدد نکالے اور جو حرف پڑتا
 جاتا ہو مگر لکھا نہیں جاتا وہ سب عدد درجہ واجب عدد واسطے نکالے واجب و اسمین سے بازہ کر اور باقی کو تین حصہ
 کرے کہ ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھ دوسرے حصہ کو اس کے حروف مکتوبی تین ہیں ۱۰ اور باقی چار ہیں ایک
 ۴ دوز ایک لکھ تین حروف مکتوبی کے عدد پندرہ ہیں بازہ کر اور تین باقی رہے اس کے حصہ کو ایک ایک
 حصہ ہوا اسی ایک کو پہلے خانہ میں لکھا پھر ایک ایک کو اوپر زیادہ کر کہ ہر خانہ میں لکھتا جاے اسی
 طریقہ پر کہ پہلا عدد جہاں لکھا اسی طریقہ کو گونڈی کی چال سے جو خانہ ہو وہاں دوسرا لکھا اور پھر تیسرا
 عدد اوسی خانہ میں لکھ جو دوسرے کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر تیسرا عدد اوسی خانہ میں لکھ جو تیسرے کو
 رخی چال سے ہوا و پھر تیسرا عدد اوسی خانہ میں لکھ جو چوتھے کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر چوتھا عدد اوسی خانہ میں لکھ جو پانچویں
 سے ہر گونڈی کی چال سے ہوا و پھر تیسرا عدد اوسی خانہ میں لکھ جو چوتھے کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر چوتھا عدد اوسی خانہ میں
 لکھ جو پانچویں کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر تیسرا عدد اوسی خانہ میں لکھ جو چوتھے کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر چوتھا عدد اوسی خانہ میں
 لکھ جو پانچویں کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر تیسرا عدد اوسی خانہ میں لکھ جو چوتھے کو گونڈی کی چال سے ہوا و پھر چوتھا عدد اوسی خانہ میں

فرزین	۱	اسب
اسب	اسب	اسب
اسب	اسب	اسب
اسب	اسب	اسب

شعر مثلث دو واسطہ دو فرین با رخ گیر دو واسطہ آخر مثلث راست تصویر ایک کتاب معتبر من نقش مثلث آتشی بادی اور آبی خالی اور اونکو کسور وغیرہ کہ بہرینیا طریقہ یون لکھا ہے کہ آتشی کو پہلا خانہ ۱ شروع کرے اور کسور عدد کو خانہ ۲ اور کسور کم میں اور بادی کو خانہ ۳ ہر آد کسور ۳- میں آد کسور ۲- میں آد آبی کو خانہ ۴ سے لگو کسور ۱- میں آد کسور ۲- میں آد خالی کا خانہ ۵- سے متبعہ ہے اور کسور ۳- میں آد کسور ۲- میں ہر مثلث پورا ہوگا

بادی			آتشی		
۸	۳	۴	۸	عزائیل ۳	۶
اسرائیل	۵	۴	۲	۵	۷
۶	۷	۲	۳	۹	۲
خالی			آبی		
۲	۹	۴	۲	۳	۸
۷	۵	۳	۹	۵	میکائیل ۱
۶	جبریل ۴	۸	۲	۷	۶

اور مولانا ہی مدوح فرمایا ہے کہ مربع بہرینیا یہ طریقہ ہے کہ اوسی قاعدہ سے اعداد نکال کے اونہیں سو تیس گراوی اور باقی کو سچا رہتیم کرے اگر پوری تقسیم ہو جاوے تو ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھ مثلث کل عدد ۳۴ میں کم کرے تک بعد پچا رہ پچا رہ تقسیم کیا پوری تقسیم ہو گئی ایک حصہ ہوا ایک کو کسی خانہ میں لکھا بعد اسکو دوسرا عدد اوسی خانہ میں لکھا جو پہلو گور کر کے چالیہ ہوا دتیسہ اوسی خانہ میں لکھا بعد دوسری فرین کی چال ہو اور چوتھا اوسخانہ میں جو تیسہ پچا رہ اسپ کی چال ہو اور پانچواں اوسخانہ میں جو چوتھ پچا رہ کی چال ہو اور ٹھٹھا اوسخانہ میں جو پانچویں پچا رہ کی چال ہو اور ساتواں اوسخانہ میں جو چوتھ پچا رہ فرین کی چال ہو اور ٹھٹھا اوسخانہ میں جو آٹھویں اوسخانہ میں جو ساتویں پچا رہ کی چال ہو اور نوں عدد اوس خانہ میں جو آٹھویں پچا رہ کی چال ہو اور دسویں پچا رہ کی چال ہو اور عدد دس کی چال بند ہو اور دسواں عدد اوسخانہ میں جو

ایک نذر سر تہ پہر الشفاء اللہ تعالیٰ عین محبوبین مطلب حاصل ہو گا یہ واسطہ یہ آدمی مطلب کہ بہت
 مجرب ہو وہ درود ہے اللہ وصل علی سیدنا محمد صلوٰۃ تجتنبنا بها
 من جمیع الاهیوال والآفات و تقضی لنا ہما من جمیع الحاجات و تظہر
 بھما من جمیع الشیئات و تم قضا ہما عندک علی الدرجات و تبلغنا ہما
 اقضی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ بعد المات ایضا واسطہ بر آدمی حاجات
 سوالا کہ مرتبہ ایک مجلس میں ایک آدمی یا کہ لیکن آدمی بعد طلاق ہوں آیا کہ میرا من محبت
 آخر تک پڑھیں جو مشکل پیش آئیگی بہت جلد آسان ہوگی مجرب ہوا ایضا ترکیب ختم خواجگان
 حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ بایزید بسطامی اور خواجہ ابوالحسن عرقانی اور خواجہ
 عبدالخالق عجدہانی اور خواجہ احمد وسوانی اور خواجہ ابوالمنصور ماتریدی اور خواجہ یوسف ہمدانی
 اور خواجہ بابا اسماعیلی و خواجہ محمد ثنبد و خواجہ عبید اللہ احرار اور فرمایا کہ جو شخص اس ختم شریف
 کو تین روز تک پڑھے گا خدا تعالیٰ ایکنزرا ایک حاجت اوسکی اور فرمایا کہ ترکیب ختم کی یہ ہو کہ اول قدر
 شیریں لبیک الحمد الیک یا اور قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ صد بار سکا خواجگان شروع کو بخشہ ہر اللہ
 بار اور درود شریف سو مرتبہ اور اتم شرح شتر بار یا او ناسی مرتبہ پڑھو اللہ اکبر اور ایک بار
 سات بار اور درود تو بار ہر سورہ کو سو بار درود کر کے تسمیہ پڑھے اور لو بان وغیرہ جلا دی بعد ازاں
 یعنی ہر ایک اسم کو ایک سو بار پڑھے یا قاضی الحاجات یا کافی المحنات یا رافع الدرجات
 یا دافع البلیات یا مفتح الابواب یا شافی الہراض یا کل المشکلات یا
 مکتب الانبیاء یا مجنب السد عوانت یا ارحم الراحمین آمین
 اس ختم شریف کو جب وقت چاہے پڑھے مگر بہتر یہ ہو کہ دو شنبہ یا پنج شنبہ یا جمعہ کے دن شروع
 کرے اور اگر شنبہ یا جمعہ کے روز شروع کرے فقیر مؤلف کو پڑھنے کی اجازت دی ہے یہ ختم نہایت مجرب
 ہے اور برآمد مطلب کی واسطہ بار آرا یا ہے اور فقیر مؤلف نے جب اسکا درود کیا خدا تعالیٰ نے
 مشکل آسان کی الیہما جو شخص جس مطلب کی واسطہ اس ختم سورہ الیک پڑھے گا خداوند کریم
 اوسکی حاجت پرا لیا گا اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ ایک جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی
 باہم ملکر سورہ لیس تبارک و تعالیٰ نیت مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں اور قبل شروع سورہ موصوفہ کا سورہ تہ

لے یا تین سورہ نازل ہو ۱۲

اور دو تریف پڑی جاوے یہ عمل اکثر متاخرین رح سے معمول ہے اور نہایت مجرب و راہل حاجت کا
آزمودہ ہے ایضا صاحب کوئی مشکل نہایت سخت و دشوار پیش آوے رباعی حضرت شیخ ابو الخیر
ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کو اسطریق سے پڑی کہ اول وضو کرے اور پھر روئے قبلہ ہو کر بیٹھے
اور ششہ بینی لیکر فاتحہ حضرت ممدوح کی کرے پھر درود شریف کو بعد و طاق پڑھ کر
رباعی کو ششہ بار پڑھے اور اپنے مطلب کا درمیان رکھے اور ہر مرتبہ بعد رباعی
کر ایک بار بحق شیخ ابو الخیر ابوسعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے رباعی پڑھ کر
پھر درود پڑھے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے وہ رباعی یہ ہے
رباعی یارب محمد و علی و زہرا و ابیہم جن جین و ہم آل و عباد کز لطف برآر حاجتم ہر دوسرا
بے منت خلق یا علی الاصل علیہ ایضا یہ نقش تمام اعداد قرآن مجید کا ہر ایک بزرگ لفظ
سے فرمایا ہے کہ یہ نقش واسطیہ برآر جمع مطالب کی مفید ہے اسکی زکات کتب مطبوعہ
میں لیکن پہل طریقہ یہ ہے کہ اس نقش متبرک کو ہر روز پانچ چلہ تک تین سو اکیاون حسب
اعداد لفظ قرآن کے لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال کرے انشاء اللہ تعالیٰ
بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل میں آئے گا خوش نصیب اس کے جسکے عمل میں یہ نقش آوی
پھر کسی امر کے اوسکو ضرورت نہ رہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے
پس کیا عمدہ ہوتا ہے اور کیا کیا مطلب برآری ہوتی ہے بر خلاف اسکے کہ یہ
اکثر اسماء کا نقش ہے پس کیونکر کوئی اس سے محروم رہے گا جب کوئی مہم یا
یا کسی طرح کی حاجت پیش
آوے اس نقش کو دو ہزار

۷۸۶

۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸
۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸
۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸
۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸	۹۰۲۲۲۱۸

اور پچاس موافق اعداد اللہ
کافی المہیات و قاضی الحاجات کے
لکھ کر آٹے میں گولی بناوے
اور دریا میں ڈالے مجرب ہے
اور وہ نقش یہ ہے

ایضاً ترکیب نقش سورہ اخلاص کی یہ ہے کہ تیسرا آیت عروج ماہ تیسرا طاق میں روزہ رکھو اور سہ رات رہے غسل کرے اور شیرینی پرفاتحہ سوکھوں کی دی اور عود واسطے خوشبو کے ملاو اور اول و آخر کہ یہ عام صحت عام صحت

درود شریف پکار پکار

بار اور سورہ اخلاص

چارگو بار پڑھ کر اس

نقشہ لکھو انشاء اللہ تعالیٰ

جس مطلب کیواسطے لکھ لگا

حاجت میرا دے گی۔

ایضاً جب کسی کو کوئی حاجت

پیش ہو آئیہ قلب کو پڑے

خواص و دسکہ بہت ہیں

لاکھنؤ خدیوہ خاں

بسم الله الرحمن الرحيم

بحق یا جبرئیل علیہ السلام

قل	هو الله	احد	الله	الصمد	له	لا	يا
هو	الله	احد	الله	الصمد	له	لا	يا
الله	الله	احد	الله	الصمد	له	لا	يا
احد	الله	الصمد	له	لا	يا	و	علا
الله	الصمد	له	لا	يا	و	علا	و
الله	له	لا	يا	و	علا	و	علا
الصمد	له	لا	يا	و	علا	و	علا
له	لا	يا	و	علا	و	علا	و
لا	يا	و	علا	و	علا	و	علا
يا	و	علا	و	علا	و	علا	و

بجی یادردائیل ۱۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم بجی یا سرطرا

لکھتا ہوں اول یہ کہ جو ہم پیش آوے جیالینہی بارہ زور بلا ناغہ جیالینہی زور تک پڑے دو شہر چاہے
کہ واسطہ ہلاکِ ظالم کے الینہی بار الینہی زور تک پڑے اور میسر نہ کی یہ کہ بحبتِ دفعِ غم کے کوئی شہر
ہک اونیشہی زور پڑے پھر واسطہ غنا کے ہر زور دین بار پڑا کر جو اور باجوین بحبتِ دفعِ تب
ولزہ کے چینی کی رکابی چہ کہہ کر بیمار کو پلا دی اور پڑے بحبتِ سلامتی عیال و اطفال اور مال
وغیرہ کہ ہر زور پانچ مرتبہ پڑے اور واسطے دفعِ ہر بیماری اور نظر بد اور سحر و نقش اس کی یہ کہ میرے کا

للمكره كمين في الزمان انقش سورہ فاتحہ کا واسطہ

جميع حاجات الكائنات في رتبك مسمومة لغشهم زور

لکھنؤ آرکائیو گولی بنا کر دریائے چین ڈال دینا حاصل

نہوگا اور واسطہ شفا و امراض کے کاغذ یا پتہ

کی ریلانی پر لکھکر مریض کو پلا دی مریض شفا پاوی۔۔۔

0004	0005	0006	0007
0008	0009	0010	0011
0012	0013	0014	0015
0016	0017	0018	0019

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16

فصل ۲ علیات اور تزییات و مستزرق کے بیان میں جو کوئی شیخ واسطے دست زرق و طلب جاہ اور عزت کراے کہ اسے یہ کو اکیزار بار توجہ دل سے پڑے زرق اوسکا غیب سے وسیع ہو آیت کریمہ یہ ہے **اِنَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اَيْضًا** جو کوئی شخص وقت پاشت کے چار رکعتیں بہ نیت پاشت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والشمس پڑھے دوسری رکعت میں سورہ واللیل تیسری رکعت میں سورہ الضحیٰ چوتھی رکعت میں سورہ الم نشرح پھر سلام پیرے اور گھبراہ زد و دھڑلے پڑھے بعد پندرہ بار اذکار اضرار اور بعد اوسکے پانچ سو مرتبہ یا کاسیط پڑھے پھر سجدہ کرے اور ہاتھ مثل دعا مانگنے کے پیلا دی اور یہ دعا پندرہ بار کہے یا کاسیط اللہ الذی یبکسط السرف **لَنْ يَنْتَظِرَ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ** اور سر سجدہ سے اٹھا کر گیارہ بار دو دھڑلے پڑھے اس عمل کو چالیس دن تک باہر کرے اور اوسکو روز بخنبہ عروج ماہ میں شروع کرے موجب ہے **اَيْضًا** جوابہ بہاؤ الدین قدس سرہ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ الم ترکیب کو بعد نماز ظہر کے اکیس مرتبہ پڑھے گا زرق غیب سے پائیگا **اَيْضًا** واسطے فتوحات کے چاہے کہ ماہ صفر کے آخری چار خنبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر مہینہ کے چھٹار کے دن دریا یا خانہ میں غسل کر کے پیر پانی میں کٹری ہو کے تراسی بار یا کاسیط پڑھے یہ سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور بھی طریقہ منقول ہیں اس رسالہ میں بسبب طوالت کہ نہیں لکھا **اَيْضًا** اور ترقی زرق اور جمعیت ظاہری اور باطنی کے عروج ماہ جمعرات کو دن روزہ رکھ کر اور بعد نماز فجر کے غسل کرے اور دو رکعت بنیت صلوات اللہ علیہ پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کراے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ** اور سورہ اذکار پچیس بار پڑھے کہ سلام پیرے اور بعد سلام کر دو دھڑلے تین سو مرتبہ اور توجہ تکرار **اَيْضًا** تجدد پڑھے اور پیر ایک بیسک سے چالیس ہزار بار اسم یا کوہا ب پڑھے روزہ شیر پنج سے احتیاط کرے علی ہذا القیاس چالیس ہزار تک یہ عمل کرے اور بعد ختم عمل کے ہر روز بعد نماز عشا کے اکیزار چار سو بار پڑھا کرے اور ہر روز بوقت پڑھنے کے ایک تمت باندھے اور اوس تمت کو دو سترے کام میں نہ لاوے **اَيْضًا** اسم یا مفعول ایک ہزار اسی ایک سو بار بعد نماز اور اکتالیس بار سورہ مزمل پڑھے اور ممکن نہو تو ۴

وہ نقش یہ ہے۔ ایضاً سمعت رزق کر لے اس نقش کو لکھ کر دیو اور پر لگا دیو یہ ہو

۷۸۶

۲۰	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

۷۸۶

۲۲۲۰۴	۲۲۲۰۷	۲۲۲۱۰	۲۲۱۹۷
۲۲۲۰۹	۲۲۱۹۸	۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۸
۲۲۱۱۹	۲۲۲۱۲	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۲
۲۲۲۰۶	۲۲۲۰۱	۲۲۲۰۰	۲۲۲۱۱

ایضاً جسکی دکان پر کم بکنا ہوئے اس نقش کو لکھ کر دوکان کو دروازی پر لگا دیو جسے دکان غیب سے آؤ نقش مغفم یہ ہے۔ ایضاً جو کوئی شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنی ناپس رکھی

رزاق مطلق رزاق برحق او کو غیب سے روزی عنایت کرے اور ترقی روز بروز ہو وہ

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۲	۷۶	۸۴

۷۸۶

۷	۳	۷	۲	۹	۶	۱
۷	۳	۲	۷	۶	۶	۹
۶	۶	۲	۶	۲	۷	۷
۲	۷	۶	۷	۶	۲	۹
۱	۳	۷	۹	۳	۲	۷
۷	۳	۳	۲	۲	۷	۳
کو	۷	۲	۹	۳	۲	۹

ایضاً طریقہ رزقات اسماء حسنیہ کو بہت ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام اسماء شریف کو ہر روز ۹۹ بار نام نافے روز تک مجلوس نیت پڑھو اور ہر اسم شریف میں لفظ یا کو ملائے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کر کے زکوۃ تمام ہوگی اور یہ طریقہ واسطے کشائش رزق کے

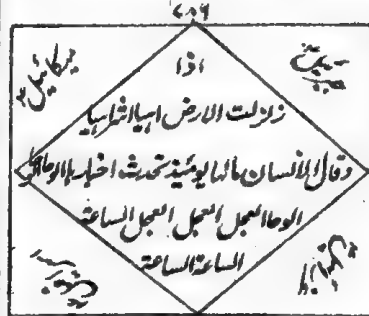
۷۸۶

۲۳۹۰	۲۳۹۳	۲۳۹۶	۲۳۸۳
۲۳۹۵	۲۳۸۲	۲۳۸۹	۲۳۹۴
۲۳۹۵	۲۳۹۸	۲۳۹۱	۲۳۸۸
۲۳۹۲	۱۳۸۷	۲۳۸۶	۲۳۹۷

مغفم ہو جو کوئی اس نقش کو ۹۹ بار نام بار تعالیٰ کو لکھ کر اپنی ناپس رکھیں گارزق غیب سے ملے گا غریب خدائن ہو گا وہ یہ ہو اور یہ جدول اعمال اسماء حسنیہ مروجہ و معبرہ بحساب حروف ابجد درج رسالہ مذکور ہے

ردیف	اسماء	اعداد	معنی	خاصیت	تعداد	تاریخ	موت	کرم	بجز	برج	منزل	کوکب	جن	موکل
۱	الله	۹۲۰	خدا	جلالی	۱۰۰	موت	کرم	ملب	شکر	حل	شعری	زحل	قیویش	اسرافیل
۲	بائے	۱۱۳	همیشه	جلالی	۱۰۰	محبت	محبت	باب	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	جبرائیل
۳	خامع	۱۱۲	میت کرنا	مشترک	۷۰	محبت	محبت	باب	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	کلکلی
۴	دیان	۹۵	سایه ناز	جلالی	۷۲	عدالت	عدالت	باب	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۵	کلای	۲۰	نادر و ناز	جلالی	۱۰۰	عدالت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۶	وے	۴۹	دور و ناز	جلالی	۲۰	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۷	نارک	۳۷	پاکیزه ناز	مشترک	۷۱	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۸	موت	۱۰۸	نار و ناز	مشترک	۳۰	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۹	ظلم	۲۱۵	پاکیزه ناز	جلالی	۷۲	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۱۰	بسیار	۱۳۰	چرخ	جلالی	۱۰۰	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۱۱	کافی	۱۱۲	نار و ناز	جلالی	۱۰۰	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۱۲	لطیف	۱۲۹	پاکیزه ناز	جلالی	۷۲	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۱۳	ملک	۴۰	پاکیزه ناز	جلالی	۷۲	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا
۱۴	نور	۲۵۱	دشمن	جلالی	۷۲	محبت	محبت	کرم	دایمی	سطلان	مشرقی	مشرقی	دویش	دردا

اور ایضاً واسطے محبت کہ اس کو باور پیکر یاد کر کہ جب مکمل دیکھا اسکی محبت میں دیوانہ اور عاشق ہوگا قسماً کہ محمد اللہ و هو السمیع العلیم ایضاً خاک زیر پاہی مطلوب اور اپنے بائیں پیر کی خاک لیکر ہر اس محبت کو سات بار پڑھے اور خاک پر ہم کرے اور خاک کو کپڑے میں باندھ کر طالب نیچے پیر دباوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بہت جلد دیوانہ برہنہ یا ہوگا حاضر ہوگا وہ غریبیت یہ ہوا لذلکی خلق السموات والارض فی سبعمائۃ و الف سنۃ ایضاً اس نقش کو پیش کر دے تو پیلے پر لکھو اور اسکو پانی میں ڈالے اور یہ عمل سات دن تک کر کے انشاء اللہ تعالیٰ



و شمع و دست ہو جاوے لکھو نقش کرم ہے
ایضاً جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس
رکھ لکھا جس شخص کے پاس دیکھا وہ اسکی عزت
کر لکھا اور ہر ایک کو دل میں دسکی محبت
ہوگی مجرب ہے

۷۷

۲۳	۲۴	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۶	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

ایضاً واسطے جب کہ نقش سورۃ اخلاص کا باور
عمل کیا جانا ہے اول یہ ہے کہ لکھ کر درخت انار پر
لٹکا دے جس ہوگا اے گا مطلوب فرط محبت سے
بقیہ رہوگا دوسرے یہ ہے کہ صومالین دفن کر کے

۷۸

قل	هو	الله	احد
الله	الصل	لم	یلد
ولم	لی	لد	ولم
یکن	له	کھنوا	احد

تیسرے یہ ہے کہ اس نقش کو
گیوں کہ آٹے میں گولی بنا کر علی الصبح اکثر پڑھے
در یا میں ڈالے جو ستے یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر
قلبیہ طیار کرے اور منہ فلیتیہ کا جانب مطلوب کے
کر کے الٹیں روز تک بلاناغہ روشن کیا کر کے
مطلوب بقیہ رہوگا مجرب ہے

ایضاً واسطے جب کہ اس نقش کو لکھ کر
مطلوب کے گہر میں دفن کرے محبت اور
درمیان میں بہت زیادہ ہوگی نقش یہ ہے

۱۶	۴	۱۱	۱۲
۱۰	۱۵	۱۶	۵
۱۲	۹	۶	۱۹
۷	۱۸	۱۳	۸

ایضاً واسطے جب کہ اس نقش کو لکھ کر
قلیہ بنا کر روغن کنجد میں جلا کر دیا جائے
تھوڑی ہی دین میں مطلوب حاصل ہوگا نقش یہ ہے

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

ایضاً اس نقش کو کورے سکورے یا نعل اسپ پر لکھ کر آگ میں ڈالے اور فلان بن فلان
علیٰ حب فلان بن فلان عاشق شود لکھ کر
اور بجای فلان بن فلان کو نام مالک یا مطلوب لکھ کر

اونکی مالکیاں لکھے وہ یہ ہے

ایضاً جب کسی شخص میں باہم کٹ بیٹ ہو جاوے جھٹ پٹ اس نقش کو نیک ساعتیں
مشکی گھوٹے کی نعل پر کندہ کر کے آگ میں ڈالی مطلوب بقیہ دار ہو کر حاضر
ہو وے گا * *

فصل ۳۳ میں عملیات

اور تعویذات انجمن کو پڑھنی

محمد اعظم رحمۃ اللہ علیہ

کنکری نمک سنبھری

اس غریت کو ہم لکھ

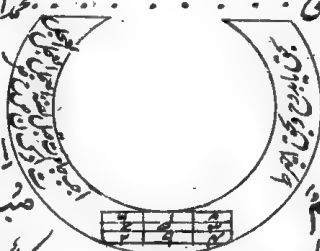
اِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

صُبْنِیْنِ سِرَّکِیْنِ دَا

کوئی جاہر کہ درمیان و شخصوں کو

عداوت پیدا ہوا کر مہر

اَلْقِیَمَةُ اَلْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَاءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ



مکرم حضرت مولانا مولوی

ذو فرمایا ہے کہ سات

لیکھ کر ایک کنکری پر

طبر اور تغیر الاشان

نَظْمِیَّةٌ قَادَا هُوَ خَصِیْمٌ

عداوت غلبہ پیدا ہوگی ایضاً

عداوت پیدا ہوا کر مہر

اَلْقِیَمَةُ اَلْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَاءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

۷۸۶

۱۶۲	۱۱۷	۱۳۱	۱۴۶
۱۳۵	۶۷	۳۵	۱۳۹
ط	فلان	کے	۳۶
ن	۹	۱۱	۸۶
۴۱۵			

بسم زبان فلان بن فلان

ایضاً واسطے زبان بندی کے اس
نقش کو لکھ کر اور موم جامہ کر کے دریا میں
رکھ کر کوئی چیز بھاری اوپر رکھ دے کہ بنگار
مغرب ہے وہ

نقش یہ ہے

فصل ۶ خواب بندی میں :

سورہ ناس کو وقت شب کے پڑھے
اور ایک چہری کو زمین میں گرٹو دے

اور ہر لفظ ناس پر چہری کو گرٹو تا جاؤ جب چہری زمین میں گسے جاو اس آید کو پڑھا
اور اوپر دم کر دے وہ آید یہ ہے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاَنْتُمْ مُّنتَبِئُونَ اور چہری کو تین روپے
زیادہ زمین میں نہ رکھے اور جو چاہے کہ خواب کو کھولے چہرہ کو زمین سے نکال اور سورہ
پڑھا ایضاً واسطے خواب بندی کے یہ سورہ ایک کاغذ پر لکھے اور منج فولا دی کو در
کاغذ کے رکھ کر اوپر سے ٹھو کے کہ کاغذ زمین میں گسے جاو پھر سوراخ کو خاک چھڑا دے
بندر دے مغرب ہو سورہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عقدت نوم
فلان بن فلان بجن الحمد لله عقدت نوم فلان بن فلان بجن رب العالمین عقد
راسہ الرحمن عقدت شہد بجن الرحمن عقدت عینی بجن مالک یوم الدین
عقدت اونی بجن ایتان لغبد عقدت لسان بجن وایتان لشعین عقدت وجہ
بجن اہلنا الصراط المستقیم عقدت ید بجن صراط الدین عقدت
قلیہ بجن انعمت علیہم عقدت منہ بجن غیر المغضوب علیہم
عقدت ساقیہ بجن ولا الصالحین عقدت رلیہ بجن امین
عقدت قرارہ و سکونہ باللہ بحکم اللہ عز وجل عقدت النوم فلان بن فلان

۱۱۷ ۶ ۵۴ ۸۶ ۲۶ ۹ ۶۴

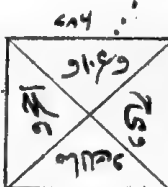
صلی حب فلان بن فلان ایضاً

واسطے خواب بندی کے اس طلسم کو لکھے
النوم النوم النوم

۷۸۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

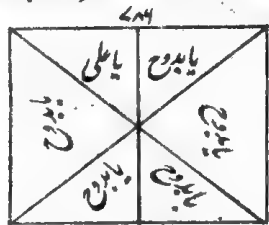
وہ یہ ہے
ایضاً جو کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے
پاس رکھیں گا زخم تلوار اور نیزہ بندوبست و غیر
سے محفوظ رہے گا اور امتحان کر لے وہ نقش
یہ ہے



فصل عملیات اور توفیات حاضر
ہونے غائب کے بیان میں
جو کوئی شخص غائب ہو جاوے اور طلب
کرنا اوسکا منظور ہووے درمیان است
اور فرض نماز مخبر کے

اکتالیس باب سورہ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد غائب حاضر ہوگا مجرب ہے
اور بہت بزرگوں کا آزمودہ ہے ایضاً جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب میں
دیکھے اور احوال اوسکا معلوم کرے یا کوئی اور اپنا مطلب دریافت کرنا منظور
ہووے یہ عمل بطور استخارے کے ہے صدق دل سے طاس کرے اپنے ہمارے
و ضرور کرے اور قبلہ رو ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورہ الحمد اور سورہ
والشمس اور سورہ والضحیٰ اور سورہ واللیل اور سورہ النمل شرح اور سورہ
والنہل اور سورہ اخلاص ہر سورہ کو سات سات مرتبہ پڑھ کر اور بعد اوسکو اس
دعا کو پڑھے اللہم اترنی فی منامی کن اکن او اجعل فی من
اترنی فرجاً و فرجاً اترنی فی منامی ما اشد لہ ارجاب
دعوتی اور بجائے کن اکن کے اپنے مطلب کو کہے اگر پہلی رات میں
مدعا معلوم ہو جاوے فوالمراد والا سات رات تک اسی طرح عمل
کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات راتوں سے زیادہ نہ بڑھے گا
کہ حال کل جاوے گا یہ عمل نہایت مجرب ہے ایضاً اس غنیمت کو لکھ

وہ مرلج یہ ہے ایضاً اتوار کے دن لکھ کر چرنے پر باندھ ہے
 سیکھیں کہ لکھیں انجرو معا اور سات مرتبہ اوٹا لگا دو جاگا ہوا حلیہ



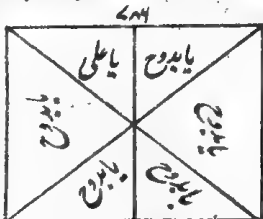
یا علی
یا بدیع
یا حنیف
یا مدین

فصل

یا علی
یا بدیع
یا حنیف
یا مدین

فصل اسپچانے چورین : جس شخص کا مال چوری گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو درخت
 کریں دو شخص آئے سنا منے بیسین ایک بدہنی کو سی کو اپنے داسے ہاتھ کے کلر
 کی اونگھوں سے اٹھائے رہیں اور جس جس پر چوری کا گمان ہو اور کانام
 بدہنی میں لکھ اور سورہ لیس میں ملکہ حنیف تک پڑھے اگر وہی شخص چور ہے
 تو ضرور بدہنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے تو نام اوس کا شکار دوسرے شخص کا نام لکھ کر دھڑک
 پڑے اور اس طرح نام شخص مٹم کا لکھتا جاوے یہاں تک کہ بدہنی گھومے اور بعض بیدگ فرما دین
 کہ نام مٹم کا کاغذ پر لکھ کر بدہنی میں ڈالے اور جب تک وہ نہ گھومے نام لکھ کر ڈالتا
 جاوے چار طرف بدہنی کے ان ناموں کو بھی لکھ یا جبریل یا میکائیل یا اسرافیل
 یا عزرائیل محبوب ہو مولا عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا او کوئی عمل کر کے چور سے مطلع ہوا
 تو چاہیے کہ اوس کو خزانے پر تعین کامل کرے اور اوس کو ہرگز بدنام نہ کرے بلکہ قرآن سے
 خوب دریافت کرے کہ کس کو بدنام کرنا چاہا نہیں ہے ایضاً جو کوئی چاہے کہ چور کو درخت
 کرے دو کو وقت صبح ایک ہشت کریچو خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھے
 اور اوس ہشت پر دم کرے اور جن لوگوں پر گمان چور لگا ہو وہ سب ایک ایک دفعہ
 اوس ہشت پر ہاتھ رکھیں جو کوئی چور ہو گا خروس آواز کرے گا مجرب ہے ایضاً
 واسطو دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیت کریمہ کو
 لکھ اور پھر نام ایک ایک شخص مٹم کا ہر ایک برگ پر تحت آیت کریمہ لکھ کر

وہ مربع یہ ہے۔ ایضاً انوار کے دن لکھ کر چنے پر باندھے
سیمیٹب الذین انجوا مؤا اور سات مرتبہ اولنا گما و مجا گما ہوا جلا



فصل

فصل

فصل

فصل اسپچانہ چورین: جس شخص کا مال چوری کیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو درخت
کریں دو شخص آئے سانسے بیٹھیں ایک بدبہنی کوری کو اپنے دامنے ہاتھ کے کلم
کی اور ٹکلیوں سے اوٹھائے رہیں اور جس جس پر چوری کا گمان ہو وہ ان کا نام
بدبہنی میں لکھے اور سورہ لیس میں لکھ کر چھتہ تک پڑھے اگر وہی شخص چور ہے
تو ضرور بدبہنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے تو نام اس کا مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھ کر دینے تک
پڑھے اور اسے طبع نام شخص مٹم کا لکھتا جاوے یہاں تک کہ بدبہنی گھومے اور بعض بیدگ فرما دین
کہ نام مٹم کا کاغذ پر لکھ کر بدبہنی میں ڈالے اور جب تک وہ نہ گھومے نام لکھ کر ڈالے تا
جاوے چار طرف بدبہنی کے ان ناموں کو بھی لکھے یا جبریل یا میکائیل یا اسرافیل
یا عزرائیل یا جبریل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل یا جبریل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل
تو چاہیے کہ اس کو خزانے پر یقین کامل نہ کرے اور اس کو ہرگز بدنام نہ کرے بلکہ فراموش
خوب دریافت کرے کہ کسی کو بدنام کرنا اچھا نہیں ہے ایضاً جو کوئی چاہے کہ چور کو درخت
کرے دو کو وقت صبح ایک ہشت کریں خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھے
اور اس طہشت پر دم کرے اور جن لوگوں پر گمان چور لگتا ہو وہ سب ایک ایک دفعہ
اس طہشت پر ہاتھ رکھیں جو کوئی چور ہو گا خروس آواز کرے گا مگر یہ ایضاً
واسطی دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیت کریمہ کو
لکھے اور پھر نام ایک ایک شخص مٹم کا ہر ایک برگ پر تحت آیت کریمہ لکھ کر

آگ میں جلاؤ جو چہ ہوگا اوسکی شکم میں درد ضرور ہوگا آیہ کریمہ سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ السَّارِقَةُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا اَیْدِیْہِمَا جَزَاءً بِمَا کَسَبَا لَنْکَالًا
مِنْ اللّٰهِ لَشَرَطِ احتیاط یہ عمل بہت مجرب ہے : اِلٰہی مَحَبَّتِ کُنُو

فصل اسمائیات اور تعویذات ربانی محبوبین : جو کوئی شخص قید ہو جاوے
و آخر دودھ کر سات مرتبہ ان آیات کفری کو پڑھو اور اپنی اونگھو بزم کر مہر قید ربانی پاد
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ کُفٰی بِاللّٰهِ وَ لَیْسَ اَوْ کُفٰی بِاللّٰهِ شَہِیْدِ
وَ کُفٰی بِاللّٰهِ عَلِیْمًا وَ کُفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا وَ کُفٰی بِاللّٰهِ هَادِیًّا وَ کُفٰی بِاللّٰهِ
اِلْصَاحِبِ کوئی شخص بلا وجہ ناحق قید ہو جاوے اس تعویذ کو لکھ کر اپنی گہری بائو
میں رکھے اسکی برکت سے جلد خلاص ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرًا
مِنْ اللّٰهِ وَ فَتْحًا قَرِیْبًا وَ بَشِیْرًا لِّمُؤْمِنِیْنٍ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَحْسَنُ
ع ۲ ۷ ۱۱ ۱۶ ۲۰ ۲۵ ۳۰ ۳۵ ۴۰ ۴۵ ۵۰ ۵۵ ۶۰ ۶۵ ۷۰ ۷۵ ۸۰ ۸۵ ۹۰ ۹۵ ۱۰۰
اِلْصَاحِبِ کوئی قید ہووے اسثلث کو اپنی پاس رکھے

اسی طرح ہر ایک اپنے اور ایک نیچے اور ایک سامنے انشاء اللہ تعالیٰ محبوبین سے بہت جلد
خلاص ہوگا مگر احتیاط ضرور ہے مثلث یہ ہے . . .
اِلْصَاحِبِ ہر جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس نقش کو محبوبین
کی کمرین باندھے انشاء اللہ تعالیٰ زندہ خلاص ہوگا وہ یہ ہے :

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اپنی پاس رکھے بفران خلا
بہت جلد رہا ہوگا اور جب بٹائی
پاؤ اس نقش کو دریا میں ڈالو
وہ یہ ہے

۸	۳	۷
۷	۶	۲
۷	۷	۷

فصل اسمائیات اور تعویذات دفع اسباب جن غیرہ کی یا مین : اکثر علماء و موتر سے
منقول ہے کہ جب اس سبب کا خلل ہو اوسکے داسنے کا مین سات بار اذان کے
اوسکے بعد سورۃ فاتحہ اور سورۃ مؤمنین اور آیۃ الکرسی اور سورۃ الطارق

اور آخر سورہ حشر یعنی کھوا الہی ہے آخر تک اور سورہ واقعات ایک تبار سورہ جن
 سات بار پڑھے آسیب بھاگ جاویگا جیسا کہ انسان آگ سے بھاگتا ہے یا ملجا دیگا ایضا
 واسطے دفع آسیب کے اصحاب کف کے نام گہر کی دیوار پر لکھو جس گہر میں یہ اسماء
 لکھے ہونگے انشاء اللہ تمہارے جینکا گذر نہوگا الہی مجزئۃ یملحنا
 مککمہ لئنا کشفو طظ اذ نہر قطیونس ککشافطیونس
 تبیونس یونس یونس کلہم قطیونس ایضا چل قاف جس مطلب کیوں
 گیارہ بار پڑھے گا خدا کے حکم سے برآمد مطلب ہوگا جس شخص کو خلل آسیب ہو
 گیارہ بار یا بیانی میں یا اور کسی چیز پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب الہ کو دیو آسیب گیارہ
 وہ یہ ہے قاذم رب قد رفعتہ ففہقر اقول یقر قار مع قر فیش فقیق فقیونس
 بحق قد یسر القطب القمام الفنامن فقر قری فی تقبل بقبول ضرب
 فکس عن القرام قیا قیوم لقو قیوم فی قیقات بقفقمہ
 قفقمہ قفقر قطا ط وقیمہ قفقمہ یا قسوع
 ایضا چل کات قضیت محبوب جانی قط ربانی غوث مہدانی حضرت شاہ مہدی
 وعبد القادر جیلانی قدس سرہ سے ہے خواص اسکے بہت ہیں یہ رسالہ مختصر
 او کو بیان کی گئی ایش نہیں رکھتا ہے مختصر یہ ہے کہ جس امر کیوں واسطے پڑ جائے
 نہایت سوتر ہوگا غصوم واسطہ دفع اگر جن غیر ذکر سر لیج النفع ہو جس شخص کو دیو یا برسی یا بیش
 ایذا دیتا ہو چاہیے کہ اسکو سات مرتبہ روغن تلخ پڑھے اور روغن کو تیب زدہ کے
 دونو کانوں میں ڈالکر اوٹکیوں سے دباؤ کہ روغن باہر نہ نکلے اور کچھ بد نہیں بلو انشاء اللہ تمہارے
 آسیب کی جان کو بوا دیگی اور آسیب بالکل ملجا دیگا اور بروقت جلنے کے فریاد بھی کرے گا
 ترجمہ اسکا حضرت شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فارسی زبان میں کیا تھا جو کہ
 وہ عام فہم نہ تھا اور یہ رسالہ بزبان اردو سے لہذا فقیر مولف عفی عنہ ترجمہ عبارت
 فارسی میں منوکر بلافظ اردو میں ترجمہ کیا وہ ہے کہ خیرات دیکھتے کہ یکفیلک والکفرہ ککافقہ
 معنی عربی کی یہ ہیں - کافی ہو چکے ہو پروردگار تیرا اکثر ہو کہ نہایت ہو چکے ہو اور دوسری مادہ کے کہ چہنا او

ایضاً یہ نقش سورہ جن کا ہے اسکو لکھ کر رکے کے گلے میں ڈالو اور کاجس آفات سے

۷۸۶

۷۸۲۳	۷۸۱۷	۷۸۲۳
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

خصوصاً شہوت اور آسیب وغیرہ محفوظ رہے گا اور جس شخص کو جن وغیرہ نے ستایا ہو لکھ کر اپنی پیر رکھے جن بھاگ جائے گا نقش مکرم

یہ ہے
ایضاً جس شخص کے گلے میں جنات ڈھیل یا ستی ہو سکے ہوں اس نقش کو دیوار قبلہ رو پر چسپان کرے شرجن سے محفوظ رہے گا آسیب کا گزرنو گا نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۱۱	۸	۶	۰۲
۶	۲	۶	۶
۶	۳	۶	۶
ع	۱۵	ع	۹

ایضاً یہ نقش مہرک سورہ فرق کا ہے جو اسکو بہت بین از آنجلہ ایک یہ ہے کہ جو کوئی اہلک لکھ کر اپنے پاس رکھے جنوں کے شر سے محفوظ اور جمیع بلیات سے دور رہے گا مہرک ہے

۷۸۶

۲۲۵۶۶	۲۲۵۵۹	۲۲۵۶۶
۲۲۵۶۱	۲۲۵۶۶	۲۲۵۶۵
۲۲۵۶۶	۲۲۵۶۶	۲۲۵۶۶

نقش یہ ہے
تنبیہ جان تو کہ اس فصل میں جو مغیرہ کر شیش پڑا تو تارے کی ترکیب نہیں لکھی کہ اگر امر نہایت مشکل ہے شاید کوئی ناواقف کر کے رک لوٹھائے لکھ کر کیا

فصل ۱۱ علامات سحر زدہ اور عملیات تنویدات دفع سحر کے بیان میں : علامات سحر زدہ یہ کہ روز بعد از غار و بقرہ یا گیا اور زن اور فرزند اور سب لوگوں اور کھانے اور پینے اور بولنے سے نفرت کر لیا اور نہ بولوں میں در دوہو گا اور کم سوئیکا اور ڈرتا ہوا جائے گا اور بعضوں کو درد سر اور اسہال شکم ہوتا ہے اور ساحر لغو جیسے سحر کیا ہے دلوں کی طرح ہوتا ہے چپ رہتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس پر کہ یہ کو کاغذ یا ایک پر خون ہمد یا اکیان سیاہ یا مشک یا زعفران دگلا ہے لکھ ایک گلے میں باندھے

اور شات پر چہ کاغذ پر مع بسم اللہ لکھ اور شات و تنک ایک ایک پانی سرگم کو لکھ لاؤ
 موجب ہے سَيُطْلَقُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ إِنَّهُمَا صَنَعُوا
 كَيْدَ السَّاحِرِ وَلَا يَفِي السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى بِحَقِّ أَهْبِ السَّاحِرِ هَيْتَا
 ایضا واسطو سے سور کے سورہ مؤذنین کو لکھ کر اپنے پاس رکھ یا ہر روز پڑھا کرے
 یا چینی کی رکابی پر لکھ اور دھوکہ یا کرے سو کا اثر ہوگا ایضا واسطو سے دور ہونے
 سو کے یہ دو نقش ہیں ایک نقش قصیدہ بردہ اور دوسرا نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام
 کا ہر ان دونوں نقشوں کو لکھ کر دونوں نقشوں کی پشت پر اَشْكَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُفَايَا لَيْتَ لَكَ
 اور سوچے گلی میں پانی دریا یا سات کونین کا بھرے پھر یہ نقش ڈالو اور پانی کو گرم کرے
 جب گرم ہو جاوے سوچے کو ایک طشت میں بٹھا کر دو شخص دوطرف سے پانی ڈالیں اور یہ
 آیت کریمہ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ وَظَعُوا لِي فِيهِ كَبِدًا وَنَاقًا
 ایکھا کر کے دریا میں ڈالیں اور شات روز تک یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ مسوحت پائیگا
 نقش قصیدہ بردہ یہ ہے . . .

۶۸۶

۶۸۶

۳۰۹۱۰	۳۰۹۲۲	۳۰۹۱۴
۳۰۹۱۲	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۲

۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹
۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹
۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹
۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹	۱۱۳۲۲۹

فصل ہر کیفیت چشم زخم اور اسکے عملیات اور قویات کے بیان میں ہر صبح مسلمان
 اور نصیر فتح الغزیر وغیرہ میں لکھا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نظر کا لکنا
 ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی یعنی تاثیر اسکی بجا آت
 قوی ہو جاتا یا برعکس نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعض آدمی اور جن کی

آنکے میں اوسکو رکھا ہو جیسا کہ مجھ کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہو اور یہ نہایت
 کہ غیر کی نظر لگتی ہے اس کی نہیں لگتی کبھی آپ کی بھی لگتی ہو اور فقط آدمی ہی نہیں لگتی
 بلکہ باغ اور اسباب و درکان اور جانور اور کیت وغیرہم سب چیزوں پر نظر لگتی ہے اور
 حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی معلوم ہو وے مآشاء اللہ
 لا یتوکل علیہا اللہ کہ اس کی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا کیفیت اس کی بڑی بڑی کتابوں میں
 لکھی ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگا دے پس
 فوراً نظر لگانے والے کا منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور ستر گاہ
 ایک برتن میں دھونے کو کہے اور اس پانی کو اوسپر چڑک دے جب کو نظر
 لگی ہو خدا کے حکم سے جلد اچھا ہو جاوے اور یہ عمل کتب معتبرہ میں لکھا ہے
 اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب تم سے کوئی دہلاوے تو دہو دو یعنی اگر دفع
 نظر کیواسطے کوئی تم سے درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دہو دو تو دہو دینا چاہیے
 اور اسکا برا ماننا باعث ہر روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک غولہ بورت لگا
 دیکھا آپ نے فرمایا کہ اسکی ٹنڈھی میں کالا ٹیکا لگا دو تاکہ اوسپر نظر اثر نہ کرے کالا ٹیکا
 لگانا اڑکوں کے واسطے دفع نظر کے ترندے سے ثابت ہے پس اب
 معلوم ہوا کہ کالا ٹیکا لگانا بے اہل نہیں ہے ایضا حضرت جابر رضی اللہ عنہ
 فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے ال وغیرہ پر نظر لگنے کا خوف ہو تو چاہے
 کہ اس آیت کریمہ کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے وہ آیت کریمہ
 یہ ہے وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا نَسْمَعُ رِجْمًا
 لَمْ نَسْمَعْهُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَقُولُونَ إِنَّهُ لَكِبْرٌ مِنَ الْأَشْيَاءِ
 شریف میں آیا ہے کہ آن حضرت علیہ السلام حضرات حسینؑ اسطورہ پر تعویذ
 فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ علیہما السلام
 کو انہیں کلمات سے تعویذ فرمایا ہے بعینہ لکھنے میں آیا ہے اَعْبُدُوا
 كَمَا بَدَّلَا رَبُّهُمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا نَحْنُ الْمُغْتَابُونَ وَهُمَا تَحْتِ الْكَلْبِ

ایضاً جو شخص اس نقش کو لکھ کر لڑکوں کو گلین ڈالے گا
یا چینی کی رکابی پر لکھ کر بانی سو دھوکہ دے گا یا پلاو لگا
جمعہ ہدایات سے مثل لفظ وغیرہ کے امان میں رہے گا

نقش کرم یہ ہے

۷۸۶

۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳
۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷
۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱

فصل ۱۵ دفع کر کے اطفال میں جب لڑکے کے
اور جاگے میں بہت روئے اس آیت کو لکھ کر لڑکے کے

گلے میں ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم شہد اللہ اللہ لا الہ الا اللہ سے عین اللہ لا یلا
مک جب لڑکے کے گلے میں ہوگا لڑکا کم رویگا ایضاً واسطے دفع ہوئے گز
اطفال کے بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ عالی بسم اللہ متعالی
بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض
ولا فی السماء وهو السميع العلیع بحق نازل من القران ما هو شفاعة
ورحمۃ للؤمنین ولا یزید الظالمین الا حساراً ان آیات مبرک کو چینی
کی رکابی پر لکھ کر دھوکہ دے اور منہ پر بھی جھپٹے دیوے لڑکا رونے سے
باز رہے گا اور ان دونوں نقشوں کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تجربہ میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا غفر یا محمد یا رزق مدد

ایضاً جو کوئی شخص اس
نقش کرم کو باطارت
کاغذ پاک پر رو بقیہ
ہو کر لکھو اور جوڑ کا بہت
دونا ہو اسکے گلے میں

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

ڈالے لڑکا بہت کم رویگا اور وہ نقش کرم و نظم یہ ہے

ایضاً جو کوئی اس نقش کو
محرم میں چاندی کی تختی پر کتہہ وا کے لڑکے کے گلے میں ڈالے

۷۸۶

ح	ف	ی	ظ
ظ	ی	ف	ح
ی	ح	ظ	ف
ف	ح	ظ	ی

لڑکا بہت کم رویگا اور سیلیات تو محفوظ رہیں گے نقش یہ ہے.....

ایضا اس نقش کو دیکھ کر بھی بدحوالی اور گرمی لڑکا لگے گا اور وہ یہ بھی

فصل ۱۶ - مریض کے

حال دریافت کر کے عین جب

چاہے کہ دریافت کرے کہ

۷۸۷

۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵
۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰
۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱

مریض کو مرض ہے یا آسیب یا تار نیلے سوت

کے لیکر پیر کے انگوٹھے سے موسے پیشانی

تک ناپ کر ایک بار درود شریف اور سات بار الحمد اور ایک بار ایتا لکھو

بعده سات بار اس دعا کو پڑھے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ**

وَتُؤْتِي مَن تَشَاءُ حَبْلًا مَّشِينًا يُعْصِي شَأْنًا وَمَن يَشَأْ

مَأْشَيْنَ أَبْقِ شَرِبْ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یہ سوت نکدو کہ موافق اول کے ناپے اور دیکھے کہ کم ہو یا زیادہ اگر ایک

انگل کم ہوئے دیو ہے اور اگر دو انگل کم ہو آسیب ہے اگر تین انگل کم ہو سحر اور اگر

چار انگل کم ہو ام العیال ہے اگر ایک انگل زیادہ ہو نظر آدمی کی ہو اور اگر دو انگل زیادہ

ہو جادو یا نظر کفار کی ہو اور اگر تین انگل زیادہ ہو جادو یا جادو اور اگر چار انگل زیادہ ہو جادو

تپ ہو اور اگر کم زیادہ نہ ہو مرض بدنی ہے ایضا واسطے دریافت کر خضر مرض اور

آسیب کے با وضو اس نقش کو لکھو اور نقش پر یہ اسمای سات مرتبہ پڑھ کر دم

کرے اور مریض کے ہاتھ پر یہی پیونک دے اگر سحر ہو گا سحر اور دوش گران

ہو گا اور اگر آسیب ہے ہاتھ مریض کا

کانچے کا اور اگر مرض ہے کہہ اتر نہو گا نقش یہ ہے.....

اسما یہ ہیں **مَلِشْفَا اَبَا رَیْحَانَا بَارِئُ مَشْفَا لَنَا**

اتر علی بن سلیمان بن داود علیہما السلام

حاضر آید نہ شود ایضا طریقہ دریافت مرض

۷۸۸

۴۷۲۳	۴۷۲۴	۴۷۲۵	۴۷۱۸
۴۷۲۹	۴۷۲۸	۴۷۲۳	۴۷۲۲
۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۵	۴۷۲۱
۴۷۲۷	۴۷۲۱	۴۷۲۰	۴۷۳۱

دیویش شب بکشتنبہ کو بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب سایہ کالی پری کے ہے یا کسی دوسرے
 علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سست ہوگا اور خواب میں ڈر لگا اور دیکھ لگا کہ گواہی
 شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سے بات کر لگا صدقہ سوا گز کپڑا زرد رنگ اور تھوڑی
 ہلدی اندر دیا نول دے روز و شب بکشتنبہ کو بیمار ہو اوس دن نوبت ماہتاب
 کی ہے بیمار پر پندرہ دن گراں ہین بیماری اوسکی بسبب نظر جہل یا کوئی یا پری
 یا کھانے طعام سفید ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ درد سر اور سستی جگر اور ذات
 بدین درد ہو اور اگر کچھ بیمار ہو ام الصبیان نام ایک دیونی کا ہے کہ لڑکے کو دودھ پلا دیتی
 اور اوسے سبب سر لڑکے کی عورت کا دودھ نہیں پتیا ہے یہاں تک کہ ہلاک
 ہو جاتا ہے صدقہ ہلدی اور سینہ در لڑکے کے سر پر لگا دی اور ایک مرغی سفید
 چوراہہ پر چوڑے دے مشب ووشنبہ کو بیمار ہو رات کو خود اپنے سایہ سے ڈر
 بیمار ہوا ہے ایک کبری سفید اور سفید تل سو یا پوریا ایک مرغ سفید اور تھوڑا تل اور
 سوا ماشہ چاندی محتاج کو دے روز سہ شنبہ کو بیمار ہو اوس در مرغ ہر بیمار پر دس
 دن گراں ہین بیماری اوسکی بسبب دیو کے ہے اوسکے گھر میں آسیبے، باؤسکے گھر میں
 کوئی درخت ہو اور اوسپر کوئی آسیبے کہ اوسکی نظر لگی ہے علامت جاگنا ہونا
 اور شکم میں درد معلوم ہوتا ہے اور تمام بدن کا نیا ہے اور نیند نہیں آتی ہے
 صدقہ سوا گز کپڑا سرخ اور ماش سرخ اور سرخ و کنبہ اور چند گل انار اور ایک کپڑا نظر
 کو بد لگا اور سات پیر آر دگندم اور روغن زرد سو اسیر اور ایک مرغ سرخ مریض کو
 دکھا کر سختی کو دے اگر لڑکا بیمار ہو نظر ڈالین یا اور بد نظر کی نظر لگی ہے صدقہ
 شیر برنج پکا کر خوراک پڑا سرخ ہمراہ شیر برنج کے رکھ کر کسی محتاج کو دے اور اگر
 عورت حاملہ بیمار ہو بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ رانکو داسط کسی فرد کے
 اوٹھی تھی اوسوقت دیو کھڑا تھا اور اوسکی نظر ٹپڑی اور ڈر لگی علامت در شکم ہو اور
 پیشاب میں بدبو اور سونے میں ڈرے اور تمام بدن میں کانٹے سے جھین صدقہ
 ایک بچہ کو تر سیاہ فرج کرے اور خون اوسکا ناخون مریض کے نکا دے

اور پانی گرم سے دھو کر اور اس پانی کو چوراہے میں ڈالے شب سہ شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب خوں یا سودی یا نظریا یا پیری کے ہے تھوڑی اجازت کھا کے صدقہ جامہ سفید و سیاہ اور ایک مرغ اور سوپا پاوکی روٹی اور سوپا ماشہ چاندی کسیکو دے روز چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو اوس روز عطار دے بیمار پر پتہ روز گر ان میں بیماری اوسکی اس سبب سے کہ کسی بزرگ کی تندرستی تھی وہ ادائین کی اور یا کوئی رنج دل میں ہو علامت در در و پشت و سینہ صدقہ روغن بند روٹی پر لگا کر اور چار گن کپڑا اور تھوڑی چاندی اور ایک اندام مرغ کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن ہو سوپا پاو گوشت چیلہ نکو دے اور سوپا پاو چانول اور سوپا پاو تیل سیاہ محتاج نکو دے اور اگر کڑا کھائے ہو اوسکی دودھ پلائی نے ایک عورت غیر کے سامنے دودھ پلایا ہے علامت یہ کہ لڑکا دودھ نہ پیے اور سست رہے صدقہ ایک چراغ آئینا چار روپیہ بناوی اور گھی الکر چاروں طرف او کو بیتی جلاوے اور دریا میں چوڑے اور نمک اور موٹھ اور برنج محتاج کو دے شب چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب کسی غم کے ہے صدقہ سوپا پاو برنج اور ایک مرغ اور کپڑا مرلین کے بدلکا اور سوپا پاو کی دودھ ٹیان کسی سختی کو دے روز پنج شنبہ کو اگر بیمار ہو اوس روز شتری ہے بیمار پر دس روز گر ان میں بیماری اوسکی اس سبب سے ہے کہ کسی روز برہنہ غسل کیا نکال دین کسی پر بگو آچا معلوم ہوا یا ادھی رات کو پانی پینے یا پیشاب وغیرہ کے لئے اڑٹھا ہے اور نظر پر کی پٹسی ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ در در اور دروکر اور در دناست ہو اور سونہین ڈرے اور آنکھ بند ہوئی جاری صدقہ مرغ سرخ اور جامہ زرد اور سرخ اور سیاہ اور تھوڑی مندی کی جتی اور سوپا پاو گندم اور تھوڑی چاندی اور اگر لڑکا بیمار ہو لم الصبیان نے دودھ پلایا ہے علامت بچہ اپنی ماں کا دودھ نہ پیے اور اگر کچھ پیے تو رائے کرے اور لبشت ردیا کرے اور لحظہ بلخظہ رنگ زرد اور سبز ہو جاوے اور گھڑی گھڑی لاغر ہوتا جاوے صدقہ ایک چہرہ مرغ جو کے آٹے کا بناوے اور چاروں طرف اس کے بنی جلاوے کبیر لگا کر مرلین کو

دکھا کر دریا میں چھوڑ دیں شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی بسبب پشہ دیو یا جن یا پری
 کے جو کہ راکھ چلتے وقت کسی پری کو رفتار ابھی معلوم ہوئی ہے علامت درد اعضا
 اور سستی بدن پر وہیں دردم ہو صدقہ ایک سو کبیری کا سیاہ رنگ آرد جو سوا سپہ
 نمک و روغن کنجد سوا چٹا تک کسی محتاج کو دے کہ روز جمعہ کو اگر بیمار ہو اوس روز
 زہرہ ہے بیمار پیکالہ دن تک شدت رہے بیماری اوسکی بسبب غلبہ خون کے
 ہے و یا خود بخود کسی جگہ گر پڑا ہے اور وہاں کوئی جن تھا اور اوسکا دھکا
 لگا ہے علامت کاہلی بدن اور درد سر ہو اور خواہمیں برائے اور آنکھیں
 سنج ہوں صدقہ خاک پتھر چوراہوں کی یا خاک مرگٹ کی لیکر سفید کبیری کے
 خون میں تر کرے اور ایک چراغ ماش کے آٹے کا بنا دے اور تھوڑے سینہ و
 اور ہدی توڑی رکھ کر ان سب چیزوں کو ایک کپری سیاہ میں باندھے اور کوری ڈ
 ہانڈی میں رکھ کر دریا میں ڈالے اور ایک روٹی سوا پاؤ کی پکا کر روغن زرد اور
 شکر سوا پاؤ رکھ کر اور تھوڑی چاندی اور سوا گڑ کپڑا سفید کیو دے اور اگر لڑکا
 بیمار ہو بیماری اوسکی صدقہ دیو یا پری و یا کمانڈی یا دودھ یا نہانی سے ہے
 علامت درد و زانو اور انگوٹھی پانی جاری ہوگا اور پیرہ زرد ہوگا اور دودھ نہ پیرے گا پیر
 کوئی یا مرغ کی دم کے بال لیکر جلاوے اور دھواں اوسکا اوسکا بدن پر پونچا دے اور کبیر
 پکا کر محتاج کو شنبہ جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی صدقہ دیو یا پری سے ہے
 صدقہ روغن کنجد و دال ماش و دال نخود و دال مسور و پاؤنی جانور سپید و یا سیاہ و قدر
 چاندی اور اگر ممکن ہو تو ایک روٹی ڈھائی پاؤ کی روغن گاومیں تر کرے اور شکر سفید ڈالے
 اور کپڑا سفید اور ایک ندامت کا اورتازہ پانی محتاج کو دے اگر کوئی شخص بیمار ہو اور
 دن بیماری کا معلوم نہ ہو بیمار اور اوسکی ماں کے نام کے عدد نکال کر جمع کرے اور
 سات پر طرح دے اگر ایک باقی رہے روز شنبہ پر اور دو پچیس روز یکشنبہ سے
 اور اگر تین پچیس روز دو شنبہ اور اگر چار پچیس روز شنبہ ہے اور اگر تین پچیس روز
 چار شنبہ پر اور اگر چھ پچیس روز پنجشنبہ ہے اور اگر سات پچیس روز جمعہ ہے

فصل ۱۔ عملیات اور توفیقات شفا، امراض میں: جب کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہوئے کوئی شخص سورۃ الحمد کو سنت اور غرض خیر کے درمیان میں بسم اللہ اگر حمل الرخیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملا کر اکتالیس بار چالیس دینک لگا کر پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض یا مسجور کو پلاوے بفضل شفا پاوے اور ایضاً سورۃ فاتحہ کو چینی کی رکابی پر گلاب اور مشک اور زعفران سے لکھو اور دھوکہ مریض کو پلاوے سے بہت جلد شفا پاوے اور ایضاً جب کوئی بہت بیمار ہو ختم یا سلام کا پڑھے ترکیب یہ ہے کہ اسم شریف یا سلام کو ایک لاکھ پینسٹھ ہزار بار ایک جلسہ میں طاق آدمی لکھ پڑھیں اور فاتحہ دیکر شیرینی تقسیم کریں اسم شریف کی برکت سے مریض بہت جلد شفا پاوے وے مجرب ہے فقیر مولف نے تجربہ کیا ہے ایضاً جو کوئی بیمار ہو یہ چھ آیتیں قرآنی ہیں جنکو آیات شفا کہتے ہیں بیمار کے واسطے ایک چینی کی رکابی پر مع بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ کے لکھے اور پانی سے دھوکہ پلاوے بیمار بہت جلد شفا پاوے آیات شفا کے یہ ہیں

وَكَيْفَ يَصْدُورُ فَكُلٌ مِّنْ مِّنْهُمْ يَتَكَلَّمُ لَهُمْ قُلُوبُهُمْ نَبِّئُهُمْ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ
فَتَنَزَّلُ فِيهِ شَفَاءٌ لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَئِنْ لَّمْ يَرَوْهُ لَنَكُنَّ مِنْكُمْ لَمَنَافِعَ
أَوَّلُ وَآخِرُ دُرُودٍ بَرَكَةُ بَرَكَةٍ
ذَاتُ تَوْحِيدٍ

۲۳۴۶

۲۳۴۶	۲۳۴۷	۲۳۴۸	۲۳۴۹	۲۳۵۰
۲۳۵۱	۲۳۵۲	۲۳۵۳	۲۳۵۴	۲۳۵۵
۲۳۵۶	۲۳۵۷	۲۳۵۸	۲۳۵۹	۲۳۶۰
۲۳۶۱	۲۳۶۲	۲۳۶۳	۲۳۶۴	۲۳۶۵

دہی یا رب تو بفضل خویش بستان و بدہ ایضاً سورۃ فاتحہ کا واسطہ جلد بیمار یوں کے مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھوکہ مریض کو پلاوے خدا کے حکم سے مریض شفا پاوے مجرب ہے

ایضاً یہ نقش دعا سے حزب الحجۃ کا ہے اسکو لکھ کر بیمار کے گلہ میں ڈالے

یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دسویں اور سو کو یاد
اور ہر ایک اور کو اسطر مضیہ پر نقش کریم یہ

۷۸۶

۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۹۵
۴۱۶۸۶	۴۱۶۹۶	۴۱۶۸۱	۴۱۶۸۹
۴۱۶۸۷	۴۱۶۹۰	۴۱۶۸۳	۴۱۶۸۰
۴۱۶۸۴	۴۱۶۸۹	۴۱۶۸۷	۴۱۶۸۹

ایضاً یہ نقش اسم یا خفیظ و یا حی کا ہے
جو کوئی بیمار کے دامنہ باند پر باند ہے
خدا کے فضل سے بیمار بہت جلد شفا پاویں اور جبکہ
پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدات سے بچا رہیگا اور
اعداد یا خفیظ کو مرتبہ میں پر کرے ہر اعداد
یا حی کے مثلث میں لکھے

۷۸۶

۲۱۶۸۲	۲۱۶۸۵	۲۱۶۸۸	۲۱۶۹۵
۲۱۶۸۶	۲۱۶۹۶	۲۱۶۸۱	۲۱۶۸۹
۲۱۶۸۷	۲۱۶۹۰	۲۱۶۸۳	۲۱۶۸۰
۲۱۶۸۴	۲۱۶۸۹	۲۱۶۸۷	۲۱۶۸۹

ایضاً یہ نقش تینوں قل کا ہر شخص اس نقش کو
جمعہ کو دن بازو پر باندھے جمیع امراض سے محفوظ رہے

۷۸۶

۳۵۴۸۲	۳۵۴۸۵	۳۵۴۸۸	۳۵۴۹۵
۳۵۴۸۶	۳۵۴۹۶	۳۵۴۸۱	۳۵۴۸۹
۳۵۴۸۷	۳۵۴۹۰	۳۵۴۸۳	۳۵۴۸۰
۳۵۴۸۴	۳۵۴۸۹	۳۵۴۸۷	۳۵۴۸۹

ایضاً یہ نقش متبرک سورہ لقمان کا ہے
ہر عورت بیمار حاملہ کے گلے میں ڈالے
یا جو شخص اپنے پاس رکھے گا اہل بیتین
سویں گامحرب ہے

۷۸۶

۳۹۶۸۲	۳۹۶۸۵	۳۹۶۸۸	۳۹۶۹۵
۳۹۶۸۶	۳۹۶۹۶	۳۹۶۸۱	۳۹۶۸۹
۳۹۶۸۷	۳۹۶۹۰	۳۹۶۸۳	۳۹۶۸۰
۳۹۶۸۴	۳۹۶۸۹	۳۹۶۸۷	۳۹۶۸۹

۷۸۶

۱۰۵۴۸۲	۱۰۵۴۸۵	۱۰۵۴۸۸
۱۰۵۴۸۶	۱۰۵۴۸۹	۱۰۵۴۸۱
۱۰۵۴۸۷	۱۰۵۴۸۳	۱۰۵۴۸۰
۱۰۵۴۸۴	۱۰۵۴۸۹	۱۰۵۴۸۷

ایضاً یہ نقش آیت الکرسی کا ہے جو کوئی شخص بیمار ہو لکھ کر آدھ
گلہ میں ڈالے خدا کے حکم سے مریض بہت جلد شفا پاویں اور جبکہ
جو کوئی اپنے پاس رکھے گا سب آفتوں سے بچا رہیگا نقش کریم یہ ہے



ایضاً اس شکل کو لکھو باری کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ
بیمار بہت جلد شفا پاوے گا مجرب ہے وہ یہ ہے

ایضاً حضرت اخی سولوی محمد صغیر علیہ السلام نے فرمایا ہے
کہ جو شخص برگ پان پر اس آیت کریمہ کو لکھ کر قبل از نماز کے مریض کو دے دیکھے
انشاء اللہ تعالیٰ بیمار دور ہو گا اور اگر بیمار آجادے تو بعد آجائے بیمار کو اس برگ
پان کو کنوین میں ڈالے یہ عمل تین روز تک کرے آئیہ یہ ہے کہ آبی حون فیہا شکت
و کفر قہر یزدان ایضاً حضرت رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو لرزہ آتا ہو
پان و یا برگ پیل پر اس آیت کریمہ کو لکھ کر مریض دیکھے اور اگر خدا بخوات
بیمار آجادے برگ مذکور کو کنوین میں ڈالے اگر تین روز تک ایضاً دیکھ کر گاشفا پاوے گا
یہ شریف یہ ہے حکمایا کا نام لکھنے سے بھی آتی سکتا ایضاً واسطے تپ اور لرزہ کے
اس اسم کو سفال آب نارید پر لکھ کر مریض کے داہنے ہاتھ میں باندھ دے اس واسطے شریف
یہ بہن پچھلے روز یا محیط دوسرے روز یا محیط میترے روز یا محیط طوطا اگر پچھلے روز
بیمار آجادے تو پھر پانڈی روز نو روز تک باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بیمار دور ہو گا
ایضاً واسطے دفع ہونے تپ و لرزہ کے لسن کے جوے پر اسم ذیل
لکھ کر ہاتھ میں باندھ تین باری میں دفع ہو گا باری اول اس رسم باری دوم
رسم باری سوم سر اسیم مجرب ہے

ایضاً جس شخص کو تپ و لرزہ آتا ہو
اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے
خدا کے فضل سے بہت
جلد شفا پاوے گا مجرب ہے
نقش مظہر میر
ایضاً اس نقش کو واسطے تپ و لرزہ کے

۷۸۶

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

لکھ کر گلے میں ڈالے یا ہاتھ میں باندھ یا پانی میں گول کر پلاوے مریض صحت پاوے

ایضاً جب کسی کے چپکے اس نقش کو لکھ کر لکھ کر مریض کو پلا دیں خدا کی فضل سے
صحت پادری ایضاً جب پیٹھ کی شدت ہو اس نقش کو لکھ کر مریض کو پلا دیں
بجای فلان کے نام اس شخص کا لکھ جسکے پاس سے تعویذ ہو گا
سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہیگا مجرب ہے

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۴	۱۶	۲۱	۲۶
۱۷	۲۳	۲۲	۲۰
۲۳	۱۹	۱۸	۲۹

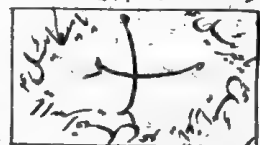
ایضاً جس شخص کے سر میں درد ہو اس
تعویذ کو لکھ کر اپنے سر میں باندھ دے وہ
یہ ہے مصطعم صلیک صفت
ایضاً واسطے دردیم سر کے اس تعویذ سے
کو ماہ رمضان کا اخیر جمعہ میں بعد نماز جمعہ سے

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا حنیف	یا حنیف	یا حنیف
یا لطیف	یا لطیف	یا لطیف
یا حنیف	یا حنیف	یا حنیف
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

قد رخ بیٹھ کر لکھ اور جب کسی کے آدمی سر میں درد ہو یہ تعویذ سر میں باندھ کر مریض کو
شفایا دیں **مُجِرب بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ كَيْفَ مَكَدُ الْفَقْلِ وَأَوَّلُ
شَاوَرٍ جَعَلْتُمْ سَكَنًا تَجْعَلُونَ الشَّمْسُ عَلَيْهِ ذَلِيلٌ ثُمَّ قَبَضْنَا إِلَى كُنَا
قَبَضْنَا كَيْسِيكَا** ایضاً واسطے درد سر کے اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر سر
باندھ دے ایضاً جس شخص کے سر میں درد ہو ہاتھ کی بجلی اور ٹنگلی اور
انگوٹھے سے دو نو طرف کی کپٹی کو پکڑے اور الٹی پکڑے اور ادھاریوں کو دوا دے اور اٹھسکا
جاوے یہاں تک کہ دونوں انگلیاں پیشانی پر آکر بعد ختم الحمد کے بلحاظ میں اسطرح سے تین مرتبہ
کرے انشاء اللہ درد دور ہو گا مجرب ہے ایضاً واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھ کر

۲۴	۳۰	۲۹	۲۶
۳۲	۳۱	۳۳	۳۷
۱۱	۳۵	۳۴	۳۱
۲۹	۲۴	۲۹	۲۰

ایضاً واسطے درد سر کے
اس نقش کو لکھ کر سر پر
باندھ دے نقش کرم ہی ہے



ایضاً جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو یا دمی خون یا دمی پیشانی پر یہ لکھ
انشاء اللہ نقلے خون بند ہو جائیگا وہ یہ دم دم طم طم کلمہ کلمہ طم طم مجرب ہے

ایضاً جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو اس شخص کو اس شکل کو اسکی پیشانی پر ادسی خون سے

لکھ مجرب ہے کہ وہ یہ ہے
ایضاً جس شخص کو ضعف بصر ہو یا آنکھیں دکھتی ہوں
کہ دفتر مارا جریف برست

اسن یہ کہہ کو تین بار بعد نماز بچکانہ کے پڑھ کر آنکھوں پر دم دکر انشاء اللہ تعالیٰ آنکھ نہکے

مغفولہ ہو گی اور دنیا کی تیز رہی فلشفتنا عذاک عطا عاک فبعضی الیوم حدید

ایضاً جسکی آنکھیں دکھتی ہوں اسن عاکو پڑھ کر کہے اللہم تعالیٰ میں بھیجی دیکھ

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْ الْعَدَدِ کَاسَیْہِ کَاَنْفَکِیْ نَیْ عَلَیْ سَکَیْ خَیْلَہِ

ایضاً جو شخص سات مرتبہ ہر روز اسکو پڑھے گا آنکھیں در دکھیں

گی اور قوت بصر زیادہ ہو گی یہی کتابت ایضاً ایضاً دات

در چشم کے لکھ اس نقش کو آنکھ پر باندھو

ایضاً واسطے دفع شب کوری کے اس نقش کو چار شنبہ

کے دن لکھے اور باز پرباندھو خدا کے

حکم سے صحت ہو گی ایضاً جس شخص کی

وائہ یا گلوین یا جہان کہیں دوسو اس نقش کو

بالہارت لکھ اور دھو کر پیئے در دوزخ

موقوف ہو گا اکثر لوگوں نے تجربہ کیا ہے

ایضاً جس کسی کی گردن میں درد ہو اس ایہ کہہ

کوئی نقش لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

در دفع ہو چینی دفع ہو از دودہ

ہر تجربہ ہو اس لکھ لکھ لکھ لکھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِنَا خَلْدًا لَا یَمُوتُ اِلَّا ذَاتَانِ

تھو مٹھی ایضاً واسطے در دلو کے اس تغیر کو لکھ کر دن میں باندھو دینے

محمد	احمد
مصطفیٰ	علی

دو	حافظ	راوہ	دو	راہن	دادم	طلہ
۴۴	دلو	ارہ	۴۴	س	ہن	ہفت
دو	لا	آلہ	الا	اللہ	حمد	رسول
دو	توبہ	دو	انجیل	دو	دو	دو

یا جبریل	یا حییٰ	یا احمد
یا کرم	یا بصیر	یا لطیف
یا باری	یا جلیل	یا قدی

۳۸۹	۳۸۳	۳۸۷
۳۸۱	۳۸۵	۳۸۹
۳۸۵	۳۸۹	۳۸۳

ایضا جب کسی کے کان میں درد ہوے اس پر یہ کہہ کر کان میں باندھے دردم ہو جائیگا
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَانَ لَکُمْ شِیْءٌ کَانَ فِیْ اُذُنِیْهِ وَفِیْ قَلْبِیْهِ مُوَبِّدًا اِنَّ
 الْکَلِمَہُ وَبِالْحَمْدِ اَنْیَ لَنَا وَفِیْ اُذُنِیْهِ کَانَ لَکُمْ شِیْءٌ کَانَ فِیْ اُذُنِیْهِ وَفِیْ قَلْبِیْهِ مُوَبِّدًا اِنَّ
 دل ہووے اس نقش کو دو کاغذ پر لکھے ایک کو گلے میں ڈالے اور دوسرے کو گلے

۷۸۶

لا حول	لا حول	لا حول	لا حول
لا حول	لا حول	لا حول	لا حول
لا حول	لا حول	لا حول	لا حول
لا حول	لا حول	لا حول	لا حول

ایضا واسطے دفع ہونے ہولمل اور درد دل کے
 اس نقش کو روز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے
 سات دن تک بلا ناغہ لکھے اور روز دو نقش لکھے
 ایک کو گلے میں ڈالے اور دوسرے کو گلے پر پٹے
 اور ہر روز ایک تعویذ لکھ کر پیارے لبضل خدا

۷۸۶

۲۲۳۱	۲۲۳۵	۲۲۳۸	۲۲۳۲
۲۲۳۷	۲۲۳۶	۲۲۳۳	۲۲۳۹
۲۲۳۶	۲۲۳۲	۲۲۳۳	۲۲۳۹
۲۲۳۳	۲۲۳۶	۲۲۳۳	۲۲۳۹

شفاء ہوگی مجرب ہے
 ایضا جس شخص کے در دل یا خفقان ہووے
 ان دونوں نقشوں کو بامطارت لکھ کر بجاوے
 نیت کے سو تین دن باندھ کر دل پر باندھے
 انشاء اللہ تعالیٰ ہول دل موقوف ہو جائیگا

۷۸۶

۱۵۲	۱۵۷	۱۶۱	۱۵۶
۱۴۹	۱۴۷	۱۵۲	۱۵۸
۱۴۷	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۱
۱۵۶	۱۵	۱۴۹	

۷۸۶

۱۹۱۵	۱۹۱۷	۱۹۱۶
۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۶
۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۶
۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۶

ایضا جس عورت کی چھاتیوں میں
 درد ہو اس کو سنی پیر پڑھ
 کر دم کرے اور اس کو
 ملے درد دفع ہو جائیگا
 مٹی مٹی مٹی مٹی مٹی مٹی مٹی

قَالَ اٰمِنْ يَّيْهٖ وَالْبَیْسِ کَاۤیِیَّ اَللّٰهُ کَرُوْا دَعْوَتُ دَعْوَتِ اَسْمَہٗ دَعْوَتِ اَمِّنَ
 لکھا گئی ایضا واسطے درد پشت کے اس پر یہ کہہ کر پشت پر باندھے

عارضہ بواسیر کے ہفتہ کے دن عروج ماہ میں ایک دانہ لاکہ کا سوراخ دار لیکر اول و آخر
 درود شریف پڑھے اور مع بسم اللہ کیس مرتبہ اس آیت کریمہ **لَا تَقْرَأُ بِالْحَمْدِ وَرَفَعَهُ** کو
 جی چھوٹ کر داند پر دم کر کے اور کریمین باندھے انشاء اللہ قلعے بواسیر دھوئی
 ایضاً جس شخص کو بواسیر غوثی یا پیری ہوے اس شخص کو برزیک شنبہ لکھ کر پائین
 باندھ میں باندھ کر شکل یہ ہے

۵	۱۲	۱
۶	۹	۱۱
۱۱	۱۰	۷

 ایضاً جس شخص کو عارضہ بواسیر کا
 آخری چار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے اس تعویذ کو چاندی کی انگوٹھی پر
 کندہ کر کے پہننے بواسیر دفع ہوگی وہ یہ ہے **آلھامصب الھامدا**
کھمصب طھ طسم طیس قیس قن ایضاً جو کوئی
عورت بانجہ ہوہرن کی جعلی ربیعہ آیت لکھے **لَا تَقْرَأُ بِالْحَمْدِ وَرَفَعَهُ**
الْحَمْدُ أَوْ قَطْعُهَا بِالْحَمْدِ أَوْ قَطْعُهَا بِالْحَمْدِ یا **لَا تَقْرَأُ بِالْحَمْدِ وَرَفَعَهُ**
 پہ اس تعویذ کو عورت کی گردن میں باندھے ایضاً جو کوئی عورت بانجہ
 ہو فیروزے کے نیکیے پر اس آیت کریمہ **لَا تَقْرَأُ بِالْحَمْدِ وَرَفَعَهُ** یا **لَا تَقْرَأُ بِالْحَمْدِ وَرَفَعَهُ**
 کو کندہ کر کے انگوٹھی باندھ میں پہننے اور آدھی رات گزرے اول و آخر گیارہ بار درود
 شریف پڑھے اس آیت کریمہ کو گیارہ مرتبہ باطنارت خلوص نیت سے ہر روز بلا تاخیر
 چالیس دن تک پڑھا کرے خدا چاہے گا تو درمیان چالیس روز کے حل رہ جائیگا بہت
 مہربان ایضاً جس عورت کے حل نہ رہتا ہو اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلاوے
 میں باندھے چاہے اگر کسی شخص کو دریافت کرنا منظور ہو دے کہ فرزند ہوئے ہیں
 قصور عورت کا ہے یا مرد کا تو چلیں گے کہ مرد اور عورت کا
 نام کے عدد بحساب الجبرد لکھے اور چھ
 تو نو پر طرح دے اگر عدد و جفت باقی رہیں قصور
 مرد کا ہے اور اگر طاق رہیں قصور عورت کا
 ایضاً جس کسی عورت کا حل خام گرہ پڑتا ہو سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر

۵	۱۲	۱
۶	۹	۱۱
۱۱	یاحی	۷

پانی پر دم کرے اور اس عورت کو پلا دی یا یوں سے سات تار سوت خام کر اور گیارہ مرتبہ سورہ مزمل پڑھے اور ہر ایک مرتبہ میں گرہ دیوے اور ہر عورت کی کرین باندھے فصل خدا سے حل بقرار ہے گا محراب الیضا واسطے دفع ہونے دروزہ کر یہ شعر محراب ہے لکھ کر عورت کو داہن و ران پر باندھ کر خدا کے حکم سے دروزہ دور ہوگا فرزند پیدا ہوگا ہوگا ۵ مرا جی شد خرم را جی شد تو خواہی بزمہ تو خواہی مزہ الیضا حضرت مولانا مولوی محمد اصغر قدس سرہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورت کو دروزہ بند ہو اس کی کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھے آیت شریفہ یہ ہے وَالْقَتَّ مَكُونُهَا وَكَوْتَحْتَ كِذِّتْ كِرْتِهَا وَحَقَّتْ لَهَا وَكِرْتِهَا بِحَبِ پید ہوا و سے کہو لڑائے الیضا جس عورت کو دروزہ کی بہت شدت ہو اور لڑکا نہوتا ہو اس نقش کو عورت کی ران میں باندھے بہت جلد لڑکا ہوگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱	۱۱	۱۱	۶
۱۳	۷	۷	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۵	۵	۱۰

الیضا جس عورت کو خون حیض و نفاس بہت جاری ہو و اس نقش کو پست ہرن پر لکھ کر عورت کی ران میں باندھے خدا کے حکم سے خون بند ہو جائیگا وہ یہ ہے

۷۸۶

۲۲۰	۲۰۲	۷۵
۱۵	۴۰	۴۵۲
۵۲۰	۳۰۶	۳۰۶

الیضا جو کوئی سو کر وقت اپنی انگلی سے بسم اللہ اکیار اور یا علی تین مرتبہ اپنی سینہ اور یا ایک بار یا عمر نام پڑھے کہ لکھ کر سو رہے جب تک سوتا ہوگا احتلام نہوگا الیضا جو کوئی سورہ لیس کو پڑھے سورہ گنہ گنہ میں احتلام نہوگا محراب الیضا جو کوئی ربیعہ منزل ہوتا ہو تو اس غریمت کو لکھ کر وقت جماع کے بائیں ران پر باندھے بہت امساک ہوگا محراب الیضا اس غریمت کو وقت

جماع کے مرد اپنے دانتوں میں رکھے جب تک یہ غریمت منہ میں رہے اسکی ازال نہوگا اور جب منزل ہوتا منظور ہو اس غریمت کو منہ سے نکالے فوراً منزل

ہوگا وہ یہ ہے ایضاً اس نقش کو لکھ کر بستر پر باندھے اندر ال ہوگا مجرب ہر نقش یہ ہے

ایضاً اس نقش کو باطارت

لکھ کر مین باندھے جب تک نہ ہو لگا

فارغ ہوگا مجرب ہے

وہ یہ ہے

۱۸	۲۵	۲	۴
۹	۳	۲۲	۲۱
۱۲	۱۹	۸	۱
۵	۵	۲۰	۲۳

طسھا طسھا	طسھا
طسھا طسھا	طسھا
طسھا طسھا	طسھا

ح	لہ	ط	د
د	ہو	ع	م
ح	ع	ا	ط
لہ	م	ط	ا

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ
پر باندھے جب فارغ ہو نامنظر
ہو تو تونید کو شکم پر باندھے
فارغ ہوگا وہ یہ ہے

ایضاً واسطہ اساک اور طاق

کے اس تونید کو لکھ کر بستر

پر باندھے جب فارغ ہو نامنظر

ہو تو تونید کو شکم پر باندھے

فارغ ہوگا وہ یہ ہے

ایضاً جب مرد کو بستر کر نامنظر ہوئے تو لیوی آنت بکرسے کی اور خوب دہو کر اس

ایہ کو اکیس بار پڑھے اور ہر ایک بار ایک گرہ لگا دے آیت یہ ہے **قُلْ اسْتَغْفِرُكَ**

فَقُبَّكَ اور کے عقدت ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان ایضاً جب مرد یا عورت

کو بستر کر نامنظر ہوئے تو لیوی سے قتل آہنی اوّل اوپر کاغذ کر کے لکھ کر **یَا قَتْلُ**

الْبَشَرِ الْمَشْدُودِ اَنْتَ الْمَجْبُورُ الذِّیْ لَا یُطَاقُ اَنْطَاقُ اِنْتِقَامِهِ اگر مرد

ہے تو کو بستر ذکر فلان ابن فلان بر فرج فلانہ اور اگر عورت تو کو بستر فرج فلانہ

بستر فلانہ بر ذکر فلان بن فلان پر تونید کو لپیٹ کر قفل کے خوف میں ڈالے

اور اکیس بار یا قاتل ہر سنی **اِنْتِقَامُکَ** پڑھے اور قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ

قفل کا بند کرے اور تمانت لپیٹ اور حوض یا کنوئین میں ڈالے جب تک پالنے

سے قفل برآمد ہوگا مرد و عورت بستر کشادہ ہو گئے ایضاً اگر مرد بستر ہو

ہزار بار حرف **م** کو طشت مٹی پر لکھے اور پانی سے دھوئے فی الحال مرد

بستر کشادہ ہوگا ایضاً جب مرد یا عورت بستر ہوئے اس اسم کو انار شیرین

کے پتی پر لکھ کر بستر کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت فائدہ ہوگا

ایضاً تفسیر معنی میں لکھا ہے کہ جب کئی یا محمد انبیا دیوبین توڑی ریت دریا کی لیکر
 ان آیات کریمہ کو پڑھے اور اوسے گرمین ٹھیک دسے کئی محمد وغیرہ دور ہونے
 آئے کریمہ یہ ہے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ لِمَا لَقَيْنَ وَاسْتَوْدَعَهُ اللَّهُ دِينَكَ وَمَالَكَ
 وَنَزَلَ بِكَ الْكِتَابَ فَتَحَ الْجَنَانَ مِنْ لَمَّا هُوَ كَبِيرٌ بَیِّنٌ بَتِ بَرَاءِ
 اور ملو گونکو ستادین تو چاہیے کہ تھوڑا ٹک لیکر پانی میں گول کر گرمین پڑے
 اور یہ دعائیں بار پڑھے ایک ہفتہ میں سب بہرین دور ہونگی دعا یہ ہے
يَا أَيُّهَا اللَّهُ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنْتَ وَبِحَقِّ وَعَدَتِ الْوَجْهِ
لِلْحَقِّ الْقَبِيضِ ایضاً واسطے دفع ہونے چوٹیوں کے اس آیت کو پانے پر
 پڑھ کر چوٹیوں کے سوراخ میں ڈالے آیت کریمہ یہ ہے **ثُمَّ إِذَا التَّوَسَّعَ**
عَلَا وَادَّ الْفَلَكُ آخر تک یہ عمل ہی مفتاح الجنان میں لکھا ہے ایضاً جس کی چوٹی
 یا سانپ یا بسک پڑھ یا اور کوئی جانور زہر دار کاٹے چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ
 پڑ کر تھک سہاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کھلا دے یا شربت بنا کر پلا وہی بفضل خدا
 جلد صحت پائے وہ یہ ہے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** قُلْ أَعُوذُ
 بِرَبِّ الصَّغِيَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَقَبٍ وَحَيٍّ أَعْمُ يَكِينُ ذُو كَيْدٍ قَا كَيْدُ
كَيْدِ أَمْعُولِ الْكَافِرِينَ آمھ لھم مرو دے گداه
 ایضاً جس کو بچہ کا ۱۰ تین مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہوگا منتر یہ ہے
 کالابچہ گنا کردار اہرے نو پنج سو نیکانگوار ادبائی السیر نہاری اور تیر بچہ خواجہ معین الدین
 شہستی کی ان ایضاً جس کو کتا کاٹے ایک چلو ہربانی لیو سے اور اس افسون
 کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پلا دے وہ یہ ہے کالی ماکھن چپ
 کر کے الالیں کو کھائے کاری کئی اوسپاری کا ٹامری جو کل پانے جائے
 ایضاً واسطے دفع زہر ہون کے اس آیت کو ڈھول پہ لکھ اور اوس کو بچاؤ
 آیت یہ ہے **لَعَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا** آخر تک آیت ایضاً اگر کسی جان

طالع کو پڑھ کر ۱۱

طالع کو پڑھ کر ۱۱

اگر لکھی ہو اسما را صاحب کف سفید یا لے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائیگی اسما را
 یہ ہیں اللہ عزوجل کے مقررہ کیا گئے ہیں کہ مینا ک شوط ط ا ذ
 قطبیونس ک شاقطیونس ثلبوننس یواننس گلبھم قطہون
 ایضاً اگر پانی نہ برستا ہو اور کیت و عنیو میں ہرچ ہو ایک کاغذ سفید پر بالہات
 اسما را صاحب کف لکھ کر دریا میں ڈالے پانی بہت بہرے گا مجرب ہے ایضاً
 واسطے پانی برسانے کے چالیس حرف کاغذ سفید یا کسی تختہ پر لکھ کر درخت
 میں لٹکا دے کہ ہو اوسکو جنبش دے ان شاء اللہ تعالیٰ اہر علیہ غیب سے
 نمودار ہوگا اور برسر کا ایضاً جب پانی بہت بہرے اور زراعت اور مکانات کا
 نقصان ہو اکتالیس بار حرف ق کو کاغذ سفید پر لکھ کر اور درخت سنہرے میں لٹکا دے پانی
 بہرے بہرے موقوف ہوگا مجرب ہے ایضاً کتب احادیث میں لکھا ہے کہ جب پہلے رات کا
 چاند دیکھو کہ اللہ اکبر اور یہ دعا پڑھی اللہم اھلکھ علیکنا یا لیم
 والا یمان والسلامو لا سلام والحق فی لھا یحب رسولہ
 ورسولہ اللہ ایضاً مقصود القاصدین وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پہلی
 رات کا چاند دیکھو تو بعد نماز کے سورہ الحمد مع تسبیح ۳۳ بار پڑھے مینا
 برآفات سے محفوظ رہیگا اور بعض روایتوں میں پچیس سال کا ایک بار آیا ہو ایضاً
 جب کوئی کپڑا قطع کرے ان دونوں لہا لکھ کر بچا بچہ کتب المتوزعین وغیرہ میں جو
 حضرت علی سے روایت ہے اوسکو کسی شاعر نے نظم کیا یہ نظم بریدن ہمارا
 نور ا تو میدان و بریکشہ شوی علیہ پریشان و کشاید زرق و زری در دوشنبہ
 بدو یا بسوزد و در شنبہ بدو بدو چار شنبہ شاد باشی و پنجشنبہ زخم ازاد باشی و ہر چوبہ
 پنج و مل یابی و شنبہ رنج و غم فی الحال یابی و ایضاً جب کوئی کپڑا نیا استعمال کرے ان
 اشعار کو موافق دیکھ کر استعمال کرے نظم بر شنبہ ع بود لعقان و حاجت بدو یکشنبہ بود
 دولت و راحت بدو شنبہ راجو پوشی مرگ بینی و شنبہ سوزد و
 عنکین نشینی و بدو چار شنبہ دولت آید و پنجشنبہ لہو

بے زیبا نماید و مہر جمعہ دنیا دین بیا بند و چنین تعبیر حکمایان نہادند و

باب چہا نسخجات میں شامل و پر بارہ فصلوں کے

فصل اول اداب جماع میں بعد لکھنے قواعد علمیات اور فوائد تعویذات کے یہ دہیان
 آیا کہ اب چند نسخے مجربہ اور نہایت آزمودہ صحبت و مباشرت وغیرہ کے اس
 رسالہ مختصر میں درج کئے جاویں تو بہت مناسب ہے لیکن اولاً کچھ فوائد جماع
 وغیرہ کے کہ ان سے اکثر مرد و عورت غافل ہوتے ہیں اور بی علمی سے اکثر
 امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اکثر شرعاً بسبب شرم و حیا کے افشاء راز
 نہیں کرتے آخر جو ولایت سے گذر جاتے ہیں اپنی عورت منکوحہ سے محروم رہتے ہیں
 اولاد کی طرف سے کفر و افسوس ملتے ہیں لہذا اس خیر خواہ خلافت نے مفید
 عام سمجھ کر بموجب احادیث صحیحہ اور موافق اقوال طیبہ کے متبرک کتابوں سے
 یہ چند آداب صحبت داری کے لکھے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس پر
 عمل کرے گا کسی مرض وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص ایسے مرض میں
 بیمار ہو اور طیب سے بیان کی عار ہو ان نسخوں کا استعمال کرے شافی برحق کے
 فضل سے فائدہ بہت جلد ہوگا پوشیدہ نہ ہے کہ جماع کرنے سے حفظ و صحت بدن
 ہوتا ہے جسم ہوشیور و پسنی سے امن و امان میں رہتا ہے فساد خون نہیں ہوتا ہے
 سوکے اسکے اور بہت طرح کا فائدہ ہوتا ہے لیکن کثرت جماع سے بھی پرہیز کرے
 کہ بدن لاغر و ضعیف ہوتا ہے اور اکثر کثرت سے رعشہ اور ضعف دماغ اور
 اور ضعف بصر پیدا ہوتا ہے اور قلت جماع سے ضعف باہ اور
 اور سرعت انزال لازم آتا ہے حکمائے لکھا ہے کہ ایک جماع
 سے دوسری جماع تک فاصلہ ایک سال کا لازم ہے اور جالیوس
 نے چہ یعنی کا فاصلہ لکھا ہے اور ابو علی نے لکھا ہے کہ جب تک شہوت
 قائم رہے اور ضعف نہ آئے مضائقہ نہیں فقیر مؤلف عفی عنہ کہتا ہے

کہ تحقیق یہ ہے کہ حسب وقت تک بغیر بوسہ و کنار اور بدولن خیال و تصور کے صحبت جماع پر دل بہت راعب ہوا و اس وقت جماع کرنا موجب صحت بدن کا ہوگا بعض محققین ذی تجربہ نو لکھا ہے کہ بہترین وقت جملع کا یہ ہے کہ کھانا مضمض ہو جائے لیکن بالکل کھانا ہضم نہ ہو سکوا سطر کہ جماع کرنا خامو معدہ میں لغایت مضر ہے اور اکثر امراض مثل نفقان اور یرقان اور سرسل کے پیدا ہونے میں اور جماع و غذا میں فاسلہ ایک پہر سے کم ہوتیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پیٹ کھانے سے بہرہ راہو قربت نکرے کہ اس حرکت سے لڑکا کند و نہیں پیدا ہوتا ہے اور نصف شب کے بعد خوب ہے چنانچہ فقہ ابو اللیث نے اپنی کتاب بستائین لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اسوا سطر کہ معدہ بہر رہتا ہی اور بامید اولاد اور نجوم کے وقت جماع یہ ہے کہ اتصال زہرہ کا ماہ سی ہو پس اس وقت میں بیج بادی کے اتفاق پڑے تولدت بہت پادین اور زیادہ فائدہ ہوا اور برج میزان اور برج سنبلہ مثل برج بادی کے میں اور جبکہ چاند برج خاکی میں ہو یا احرار یا قریب جدی و آفتاب یا نزدیک زحل و مریخ کے ہوا ان وقتوں میں جملع کرنا منع ہے اور مولف عفا عنہ کی یہ تحقیق ہے کہ ہر شخص کے واسطے بہتر وقت سعادۃ طالع اور شخص کا ہے اور قتیہ میں لکھا ہے کہ کمرے ہو کہ صحبت داری نکرے بدن ضعیف ہوتا ہے بموجب مقولہ کسی شاعر کے ان پانچ قسم کی جماع سے بہت پرہیز کرے ۱۔ جماع باپنج کس ممنوع باشد ۲۔ نگر دو گردالشان مرد و ہشیار ۳۔ یکے زانہا زن پیر بہت دیگر ۴۔ صغیر و حایض و بد شکل و بیمار ۵۔ اور عورت کی دہر میں بھی ہرگز دخول نکرے باوجود حرمت مشرعیہ اور کراہیت طبیعت کے حکمانے بھی منع فرمایا کہ اس میں بہت مضرت ہے اور عورت جو ان باکرہ سے جماع کرے کہ موجب مسرت اور اتعاش کا ہے ہر چند کہ منی بہت نکلتی ہی لیکن ایسی جماع سے ضعف کم ہوتا ہے بلکہ ہر صورت فوت بخشتا ہے اور طاقت کو

بڑا تاس ہے اور غرض جماع سے یہ بڑا بقای قتل اور تسلسل اولاد جاری رہے اور
 بندگان خدا کے پیدا ہون اور حدیث شریف میں نکاح کرنے کی بہت تاکید آئی ہے
 پس جب مرد پر شہوت غالب ہو تو نکاح کرے اور جہان تک ممکن ہو حرام
 سے بچے اور جس طرح سے حدیث شریف میں آداب محبت داری آئے ہیں اسی
 طرح سے کرے چنانچہ ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ
 وجہہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر علی آدھے مہینے میں توجہ
 اپنی زوجہ سے محبت نکلیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ شیاطین جافروا کرتے ہیں حدیث
 شریف میں آیا ہے کہ صحبت داری کی وقت منہ قبلہ کی طرف نہو اور مرد بسم اللہ لکھا
 ملاقات کرے کہ لڑکانیک بخت پیدا ہوگا اور مناسب ہے کہ مرد اور عورت اپنے
 اوپر کپڑا اوڑھے رہیں تنگے و خشیوں کی مانند نہوں فقیہ ابو اللیث رحمہ نے
 لکھا ہے کہ تنگے جمع کرتے سے اولاد بیجا ہوتے ہے اور صحبت داری کے
 وقت بہت باتیں نکلیا کرے کیونکہ اس سے لڑکا گولگا پیدا ہوتا ہے اور
 شہرۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے مرد اپنی عورت کی شہرگاہ
 کو نہ دیکھے کہ لڑکا اندام پیدا ہوگا اور جب مرد اور عورت دونوں منزل ہوں پھر مرد
 آسانی اور طہایت سے آکر مردی کو باہر نکالے اور بعد جماع آب سرد اور شہر
 ٹنڈا نہ پئے کہ اس واسطے کہ خوف و غصہ کا بے دل اور حلیہ کو سرد کرتا ہے
 اور شہرۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ مرد کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالے
 ورنہ کسی ایسے مرض ملے کہ گھٹا ہو جائے گا کہ بے مشکل سے اچھا ہوگا فقیہ ابو اللیث رحمہ
 نے لکھا ہے کہ بعد قربت اگر مردی کو دھو ڈالے اس سے اس کو تندرستی
 حاصل ہوتی ہے لیکن سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس میں خوف
 سبب کے ہوتے کا ہے اور اگر مرد بعد جماع کے چند لقمہ جیرہ
 اور شیرین کھا لیا کرے جس طرح شہرۃ بادام یا روغن رزد
 وغیرہ تھا یا روئی سے لگا کر کما دے تو اس کو کبھی جماع سے نصرت نہوگی

اور ایسا فرمایا کہ بہت رغبت اساک میں کرے کیونکہ کثرت اساک سے ضعف آتا ہے
مواضع عقلی عنہ نے بخوف طول بیان کے بہت مختصر لکھا ہے بڑی بڑی کتابوں
میں بہت طول کے ساتھ لکھا ہے

فصل ۱۱ - قوت باہ کے بیان میں : ناظرین عشرت پر نفی کرے کہ قوت باہ کی عجیب
کیفیت ہے کہ ہر آدمی کو بخوبی عیسر نہیں ہوتی ہے جتنا قوی اور دولت مند ہوتا ہے
اونتی ہی حرص و شہوت اور خواہش مباشرت بکثرت رکھتا ہے اور جو آدمی کہ ضعیف اور نحیف
اور مفلس ہو اسکی حالت جماع ہی لعلت ہے اسلئے تدا بیر اسکی جو کہ مناسب ہیں لکھتا ہوں
کہ علاج دفع کرنی بیماری کا اور دریافت کرنے سبب پر موقوف ہو لہذا اول سبب
ضعف کا تحریر کرتا ہوں جب جیسا سبب دریافت ہو ویسا علاج کر دیا جاتا ہے
اگر ضعف بسبب طول عمر اور نہایت پیری کے ہو تو اسکا علاج نہیں ہے اور اگر ضعف بسبب
مرض یا ناتوانی بدن کے ہو تو علاج اسکا وہ ہے دفع کرنا سبب کا ہر دفع سبب کم کما کر روزہ
رکھ کر ضعف پیدا ہوا ہو تو غذائیں لطیف اور مقوی کما ہے اور اپنی دل سے فکر دور کرے اور قوی
سبب ضعف باہ کا غم و فکر ہر لین بٹا علاج اسکا بیکھر ہے اور کہہ ضعف باہ بسبب بد صورت
کر اور کہیں اسبب نشی کر ہوتا ہے اور کہیں بسبب ترک کر جماع کے مدت دراز تک پس ترک
عادت کر سبب طبیعت متوجہ اسکی طرف نہیں ہوتی اور اسی باعث سے انحراف طرف تضییع کے
نہیں آتی اور تضییع کو استادی کم ہوتی ہے جیسے کوئی عورت دودہ نہ پلاوے تو ضرور اسکا
دودہ خشک ہو جاوے گا اس مرض میں مجر و آدمی اکثر مبتلا ہو جاتا ہے اس
مضمون کے اور بہت سبب ہیں کتب طب میں بالتفصیل لکھے ہیں شخہ مقوی باہ
خفیا ش خفا قبل مصری بہنیں ثعلب مصری لسان الصافیہ گل بسنج گل سیار ہے
گل بول تالکنا ناخو ناخوشک تنم گند قسط شیرین اسپچول پوسٹ بیرون ہے
طبا شیر کبودان سب دوا کو کوٹ چمان کر سفوف بناوے اور وقت شمار ہر آہ شیر گاد
کو ایتول استعمال کرے مفیداً ایضا جریرہ مقوی باہ دال ماش مقشر آب پوسٹ خفیا تن
میں ایک شب کرے اور ہر سایہ میں خشک کرے اور بعد از شب شیر گاد میں تر کرے

اور پھر صبح کو تر کر کے پھر تولہ بہر لیکر پیسے اور روغن زرد میں ڈال کر مریرہ بدستور تیار کر کے
 مجرب ہے ایضاً حلوائے مقوی باہ + زردی بھینچ مرغ قند سفید روغن زرد و زعفران
 مغز بادام شیرین مغز پستہ کمبوڑہ ان سب اجزاء کو لیکر بدستور حلوائے بادام کے اور وقت صبح
 سناؤ تھہ ایک تولہ کماور ایضاً سفوف مقوی باہ + بیج میدہ لکڑی کوٹ چانکر شکر سفید
 ملا کر اول سناؤ تھہ چھانک لے اور پھر شیر بادہ گاؤ تازہ نوش کر کے ایضاً مللا
 مقوی باہ + بیج مرغ خون کہیں مرغ شہد چائیں ان سب کو انگشت سر خوب حل کر کے
 حشفہ چوڑ کر تمام قضیب پر ملا کر کے اور بعد اسکے پان بنگلہ قضیب پر باندھ تین روز
 یہ عمل کر کے اور جماع سے دور ہے مفید ہے ایضاً گوشت مرغ جوان فرقیون جوز سیب
 گندک بڑا لکڑی کچھ خشک داری صبی قرنفل عاقر قریا سے گوشت کو باریک پیسے بہر
 ایک طباق رکھ کر نیم بریان کر کے کہ ایک جانب کا گوشت بچتہ اور ایک جانب خام رہے
 پھر اور یہ نہ کر کہ خوب کوٹ کے طرف خام کے چتر کے نیم گرم حشفہ چوڑ کر قضیب
 پر باندھ ہے اور اوپر روغن گاؤ گرم کر کے قطرہ قطرہ ٹپکاوے پھر رنگ پان سے
 باندھ رات کو سو رہے پھر صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالے تین روز تک یہ عمل
 کرے اگر کسی سیامی نامرد ہو گا مرد ہو جاوے گا ایضاً اور سطحی حلقوں کو مغز پستہ دانہ
 اقیون قرنفل شیرین من بل کر کے قضیب پر ملا کر کرنا فاع ہو گا ایضاً واسطے قوت
 باہ کے یہ نسخہ پیڈے کا مجرب ہے رباعی سو تھہ ستارہ موصلی اور منڈی +
 کالا ہنگرا اور زنگندھی + شہد یا شکر سے باندھ ہو پیڈی + نہ جھکے
 کمہر اور نہ جھکے ڈنڈی +

فصل ۳ - انجماد منی اور دفع مرعت لزال میں + نسخہ بیول تخم حمر ہندی
 مالکنگنی کوٹ چانکر شکر سفید ملا کر سر او شیر بادہ گاؤ کے پیر ایضاً بیوس اسفندل
 شکر سفید ملا کر چھانک لے پھر بعد اسکے شیر بادہ گاؤ پیسے منی رقیق غلیظ ہو جاوے
 مجرب ہے ایضاً مغز کرنبوہ باریک پیسکر مہزن اور اسکے شکر سفید ملا کر ہمراہ اکیٹولہ
 شیر بادہ گاؤ کے پیر ایضاً تال کپاٹا بیج پستہ حمر ہندی یا من کوٹ چانکر اول چھانک لے پھر دوسرے

شیر مادہ کا دس پے موجب، ایضاً واسطی رفع سرعت انزال اور بند کشاد کے سبب نظیر ہے
 ہلکیہ رنگی مازوی سبز جمبلی مائیں موجر س منج قوئل خا خشک کر کس تال مکھانا
 سب دواؤ نکو مسادی الوزن لیکر کوٹ جہا نکو قند سفید ملا کر بمقدار کف دست کے
 ہر روز چھانکے موجب ہے :

فصل ۴۶ - امساک میں بد پیر پیری آروغن کبجہ میں جوش کرے کہ پیر نہونی چاہا
 مرد مجامعت سے پہلے دونوں تلون میں ملے اور پھر بعد تین گھڑی کو جماع کرے
 امساک بہت ہوگا اکثر اطباء کا آزمودہ ہے ایضاً بزرگچر شراب خالص میں گیسر
 قضیب پر ملا کرے جب خشک ہو جاوے جماع کرے امساک نہوگا ایضاً عاقرقرہ ہاتھوں
 پیر مرغ قریض مل کر کے خداد کرے پھر پانی گرم سے دھو ڈالے اور مجامعت کرے
 ایضاً پیر پیری کو تیل میں ڈال کر جہاں مجامعت کرنا منظور ہو چرخ جلا دی جب تک
 وہ چراغ روشن ہوگا پھر گرد انزال نہوگا موجب ہے ایضاً بیج کنوچ کو بر وقت خول کے
 منہ میں کر کے جب تک وہ متدین رہیگی انزال نہوگا ایضاً خصیہ کو گوش میں سوراخ کر کے
 کہ میں باہر جب تک کہ سے نہ نکو لیگا منزل نہوگا ایضاً افیون توک داری چنی جوڑ جاوے
 سمندر سوک رومی مصطکی سب دواؤ نکو مسادی الوزن لیکر شند خالص میں مل کر کے
 ایک گھڑی پہلے مجامعت سے کھاوے اور جب منزل ہونا منظور ہو کچھ ترشی کھاوے
 فصل ۴۷ درازی و سختی حصوین : جان تو کہ جس مرد کا قضیب چٹھ انگل سے کم ہوگا وہ
 ناقص ہو عورت کے رحم تک نہیں پہنچتا ہے اور عورت اس کو جماع سے حل قبول نہیں
 کرتی ہر اس واسطے علاج درازی قضیب ضروری اور درازی ایام جوانی میں ہونی چاہیے
 اور گندگی ہر حال میں ہوتی تو اب چند نسخے واسطے درازی اور گندگی قضیب کے
 خیر رکھے جانے ہیں ایضاً خراطین اور چونک کو سایہ میں خشک کریں پھر
 روغن سوسن میں ملا کر قضیب پر ملا کریں ایضاً خراطین پیر کو گرم پانی سے
 دھو کر باریک پیکر روغن کبجہ میں ملاوین پھر قضیب پر ملا کریں پھر موٹے کپڑے سے
 خوب رگڑو ایمن بعد اس کے گرم پانی سے دھوئیں اور پھر تلین ایضاً پیاز تر گس

عاقبت حرم و مسامی الوزان باہم کوٹ کر زہرہ گاد میں ملا کر حضائی متاسل یہ ملا کر سے سخت اور دراز ہو جاوے گا

فصل ۶ - لفظ اول منزل کر عورت میں واجب مرد اور عورت ملاقات پر آمادہ ہوں ان لشون میں سے کسی نسخہ کا استعمال کریں ملاقات سے نہایت لذت اور مٹاؤین الضما ایک دائہ فلفل کو منسل میں پسکے ذکر یہ ملا کر سے لذت بہت ہوگی مجرب ہوا ایضا یہ کھجشک کو شہد میں ملا کر ذکر یہ ملا کر سے لذت بہت ہوگی مجرب ہے ایضا عاب دہن سپ اور مسون سفید ملا کر ذکر یہ لپ کر سے عورت اور مرد کو لذت ہو ایضا دودھی چونہ کی گوری میں عورت کو کلاوے عورت منزل ہو جاوے ایضا کالا دلا جلا کر باریک پسکے شہد میں حل کر کر حصبہ پر لپ کر کر بعد خشک ہونے کے عورت سے صحبت کر عورت منزل ہو ایضا سہاگ ایک جز کا فور ایک جز شہد چھہ خبر ایک جا کر کر سڑو کر چوڑ کر لپ کر کے عورت کے ساتھ صحبت کر عورت فوٹ منزل ہو جاوے بلکہ ایسے مزہ میں اٹے کہ بیوش ہو جاوے **فصل ۷** - تنگی شہرہ گاہ عورت میں ہذا فسنقین رومی صنع عظم خرم حینار دار ششیمان ان سب ہوا و کوٹ کوٹ چھا کر شہد میں ملا کر صوف میں لگا کر عورت اپنی شہرہ گاہ میں رکھ کر شہرہ گاہ عورت کی مثل با کر کے ہوا و کر ایضا عفت سبز استخوان سوختہ باونجان خشک بولہ اقا قیام مسامی الوزان کوٹے چھان کر پانی میں ملا کر شہرہ گاہ میں ضاد کر سے جو عورت ضاد کر سے کی شہرہ گاہ اوکسی بہت تنگ ہوگی ایضا متور اکسیس عورت اپنی شہرہ گاہ میں چل کر لے شہرہ گاہ تنگ ہو جاوے **فصل ۸** - منع حمل میں ۱۰ گونگی شہرہ کوٹ چھان کر ہمراہ شہرہ کے جو عورت تین دن تک کما سے ہرگز حاملہ نہوے یا جو بعد پاک حیف کے جے گونگیان نکل لے ادنی برس تک حاملہ نہوے ایضا بیٹ جگلی کو ترک پانی میں رات بہرے سے صبح کو جو عورت اوسوی لہ باجہ ہو جاوے ایضا اگر فاضل عورت قبل میں رکھ اور قبل جماع کر متاع یا سر کر بی ہرگز حمل نہ کر ایضا سرگین فیضک کا کنج شہد خالص باہم مخلوط کر کے

سبکو کوٹ کے مرتی ملا کر سنون تیار کریں لسنخ سرمہ واسطے دفع دہندہ وغیرہ کو کہ فلفل سرمہ
 سیببیری لٹو لیا بریان پیسکری بریان رسوت ہلیل زردان سب دواؤں کو طرف مسی میں
 کچھ دھوئے سوئی سے کہ او میں پیسکری لگا ہو خوب حل کرے کہ سرمہ سا ہو حاوی بہر استعمال
 کرد لسنخ واسطے دفع پہلی چشم کے ۔ روغن سیاہ خالص کو پل برگ نیب صابون ولایت
 باریک چھان کر روغن مذکور میں ڈال کے مخلوط کر کے بدستور بنا کر استعمال کرے
 لسنخ واسطے مصروع کے زندہ گھری کی دم کاٹ کے خون تازہ مصروع کی ناک میں
 ڈال لسنخ صرغ گوشت گھری کو بریان کر کے تھوڑا مصروع کو کھلا دی لسنخ آدھ سر کے
 در د کا شیر اور سوئٹہ اور شہد کو تھوڑے دودھ میں جلا کر تین قطرہ ناک میں ٹپکاویں اور دیکھیں
 بٹھاویں لسنخ در د سر ہالون کو پانی میں گسکے پیشانی پر لگاویں در د سر کھنڈ ایک پیر میں
 دفع ہوگا لسنخ در د گوشہ برک شکم رسن کو آگ پر گرم کر کے عرق اوس کا نین چھوڑ
 میوڑ ہر لسنخ در د گوشہ عرق مرق کو عرق مرق مرق کو لیکر روغن بادام شیرین میں
 اور جوش کرے جب عرق جھلاوے روغن کو کائین ڈالے لسنخ نکسیر جب دماغ سے
 خون آوی ہوئی کٹاری پانی میں گسکے تالو پر ضا د کرے خون بند ہوگا لسنخ کمانسی
 برک نیم کو آگ پر جلا کر تک لمعام ملا کے کماوین لسنخ جوب کمانسی آرد عباب آرد با قلیا
 ار دستان مخم غلی رب السوس شکر تھال سندروس صغ غری سب دواؤں کو باریک پیسکر
 لعاب غلی میں گولیان بقدر رخو دکر بناویں اور اکثر منہ میں رکھیں مجرب ہے لسنخ تافع
 سنجار کھنڈ آب لٹو ہر شکر خام لیکر شیر بادہ گاؤ ملا کر پلاوے دیکر واسطے تپ ولزہ کے
 مغفر کو بنوہ کو باریک پیسکر قند سیاہ میں موافق کٹا رشتی کے گولیان بناوے اور
 قبل آمد سنجار کے مریض کو کھلاوے لسنخ واسطے لہزہ کے ۔ سمندر پہل کو باریک
 پیسکر لمیون پر چرک کے وقت آمد سنجار کو چاڑ لسنخ لحال عرق کھردندہ صحرالی آب قلیان
 ایکٹ بانہ روز میں ملا کر علی الصباح مریض کو پلاوے سات روز میں فائدہ ہوگا لسنخ کو اسیر
 رسوت کثیر سفوف کر کے کھاوے یا رسوت مسک میں ملا کر دوش فراوی لسنخ کو اسیر
 استخوان پنج شیر کو گسکے گاوی دیکر شلغم کو پیسکر روغن کعبہ میں مثل مرہم لپکا کر کاوین

لنسخه نداشت به روغن جنبل کا جالیں عرق لیون طرف برنجی مین ڈالکر مخلوط کر مین ہر طبع
 قیومیا تو تیار کیا سب گسکر ملا کر تمام بدن مین مالش کریں نسخہ دلو و خارش واکو تر کنڈیک
 طوطیا دربار سنگ جو است اول ان چارون اجزا کو گہل مین خوب باریک کر سے مہر پار
 ملا کر خوب حل کر سے بعد ازان کہیں یا روغن گاؤ کو اکیلو ایک پانی سے دہو کر آدویہ
 ملا کے استعمال کر سے مجرب ہے نسخہ حذام عرق برگ ارنی سبز خچر کر مرچ سپاہ ملا کر
 جالیں دشتک پی سوائے روغن نخود کے ہرگز اور کچھ نہ کما دی مجرب ہے نسخہ بزم پست انجیر
 دشتی باجی گندہ یک گسکر بارہ بر کر کے دی مین مخلوط کر کے مناد کر کے اور موافق ترفیق
 کے بوقت صحت حضرت بلع الدین روح کی فائز دے نسخہ ادریس شہا کہ ہلدی سینہ و سیاوی
 الوزن لیکر عرق کاغذی لیون مین گسکر گاؤی نسخہ خضاب ہلدی سیاہ ماز و سے سبز
 بریان بڑا دھیس نو شاد در بریان کسپس قریض طوتیا خام آب ہلدی مین گولیاں بناو
 جب خضاب کی ضرورت ہو ایک گولی ہڑ کے پانی مین گول کر استعمال کر سے مجرب ہے نسخہ
 بڑی کشمیری پیاز لسن آرد ناش الاچی کلان لونگ مرچ سیاہ زیرہ روغن ان ملا کر بکتور
 بڑی تیار کر دو اور آفتاب مین خشک کر کے استعمال کر کے عمدہ ہے نسخہ مرہم ناسور کمنہ رسو
 سہاگہ گول گول موم ملا کر مرہم تیار کر سے نسخہ مرہم سنج سفید و بکتوری سفیدہ کا شغری شینک
 بریان گول و نیلہ تنہو تمام موم خام روغن کھنڈ اول روغن کو گرم کر کے موم ڈالے پھر سب
 اجزا کو باریک پیسکر مخلوط کر کے حسب دستور مرہم تیار کر سے واسطے ہر سوڑے کے
 سفیدہ ہر نسخہ مرہم سیاہ سفیدہ سنگ جو احت گہر و مردار سنگ روغن کھنڈ موم زرد برگ نیم سوختہ
 ڈالکر حسب دستور مرہم تیار کریں نسخہ مرہم سبز گندہ بزدلہ رنگار سیاہ گندہ بزدلہ
 مین سب چیزون کو ملا کر اکیلو ایک پانی مین دہو کر گاؤین یہ مرہم واسطے ہر سوڑے کے سفیدہ
 نسخہ مرہم زرد گندہ بزدلہ ہلدی رنگار سیاہ ان سب دواؤں کو گرم کر کے اکیلو
 ایک پانی سے دہو کر استعمال کر کے نسخہ مرہم سفیدہ روغن کھنڈ موم سفیدہ کا شغری کاغذ
 روغن کو گرم کر کے بعد اس کے موم ڈالکر راکھ و ادنا کر اکیلو ایک تیر پانی سے دہو کر استعمال کریں